

بیاض

عملیات و تعویذات

مصنف

حضرت سید اکبر علی شاہ صاحب

بیاض عملیات و تعویذ

مصنف

حضرت سید اکبر علی شاہ صاحب

چشتی سیکری رحمۃ اللہ علیہ

یکے از مطبوعات

شعبہ نشر و اشاعت خانقاہ چشتیہ میرپور خاص

ضلع تھرپارکر سندھ

حرفِ آغاز

(۱)

بھارت کے صوبہ راجستھان میں شیخار دھڑی و ڈیرن کا صدر مقام، سیکر (SIKAR) مشہور شہر ہے۔ تقسیم ملک سے پہلے سیکر ایک ریاست تھی جس کا صدر مقام یہی شہر تھا۔

(۲)

سیکر میں چشتیہ سلسلہ عالیہ کے ایک مشہور بزرگ حضرت شاہ ولی محمد چشتیؒ کا مزار اقدس ہے یہ مقام سیکر کی تمام قوموں کا منفرد مرکز عقیدت ہے۔

حضرت قبلہ شاہ صاحبؒ ۱۲۵۵ھ میں سیکر تشریف لاتے تھے اور ۱۲۸۳ھ میں یہاں ہی وصال فرمایا۔

(۳)

حضرت شاہ صاحبؒ کے وصال کے بعد آپ کی خالقاہ کے پہلے سجادہ نشین فخر الحق کساء حضرت مولانا سید کریمت علی شاہ صاحب ہوئے جو صاحب خالقاہ کے حقیقی بھتیجے مرید اور خلیفہ اول تھے ۱۲۸۵ھ میں اپنے آبائی وطن سنگھانہ میں آپ کا وصال ہوا اور وہاں ہی اپنے

جملہ حقوق اشاعت بحق خالقانہ چشتیہ محفوظ ہیں۔

نام کتابت _____ بیاض عملیات و تعویذات

مصنف _____ حضرت سید اکبر علی شاد صاحب چشتی سیکری

تعداد و اشاعت بار اول _____ ایک ہزار

سال اشاعت بار اول _____ ۱۴۰۶ھ
۱۹۸۶ء

کاتب _____ حافظ نعمت اللہ

طباعت _____ ڈیپنٹ پریس ٹرم باغ رہنڈ - کراچی

ناشر _____ سید اکرام حسین چشتی سیکری



۴
خاندانی قبرستان میں مدفون ہوئے۔

(۴)

حضرت کرامت علی شاہ صاحب کے وصال کے بعد آپ کے صاحبزادے
حضرت مولانا حکیم سید اکبر علی شاہ صاحب سجادہ نشین ہوئے جو اپنے
والد بزرگوار کے مرید اور خلیفہ تھے۔

حضرت سید اکبر علی شاہ صاحب اپنے عہد کے مشاہیر بزرگان دین
میں منفرد مقام کے مالک تھے ان کی ذات گرامی بے شمار برکات و فضائل
کا مجموعہ تھی انہوں نے گمراہ لوگوں کو ہدایت کی راہ دکھائی بیمار لوگوں کو
صحت کی دولت سے مالا مال کیا وہ بیک وقت طبیب روحانی بھی تھے
اور طبیب جسمانی بھی انھوں نے بیمار و حول اور جسموں کو صحت و شفا سے
نوازا وہ جہاں دواؤں سے علاج کرتے تھے وہاں آیات قرآنی سے
بھی لوگوں کو فیضیاب کرتے تھے ان کا مطب طب نبوی کی برکات
سے استفادہ کرنیکا عظیم مرکز تھا۔

(۵)

زیر نظر کتاب حضرت اکبر علی شاہ صاحب کے عملیات اور تعویذات
کا مجموعہ ہے جو پہلی بار شائع ہو رہا ہے اس موضوع پر آپ کے تحریر کردہ
دو مجموعے اور بھی ہیں انشاء اللہ جلد ہی ان کی اشاعت کا کام بھی
ہو جائیگا۔

اس کتاب کی کتابت اور دیگر امور کی انجام دہی میں جناب حاجی محمد یامین خان صاحب نے بڑی دلچسپی سے کام لیا اور صرف ان کی کوشش سے یہ کتاب اشاعت کی منزل سے گذری اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

نیز اس کتاب کی اشاعت کے سلسلہ میں جناب عطار الرحمن خان ^{تھانہ} (ابن حاجی عبدالرحمن خان صاحب مرحوم) کتابت کے علاوہ تمام اخراجات اشاعت کو اپنے ذمہ لیا اور مبلغ پانچ ہزار روپے کی بڑی رقم ادا کی وہ ایک ایسے باپ کے فرزند ہیں جو اپنی نیکی اور پاکی میں نزدیک و دور مشہور تھے۔ وہ حضرت اکبر علی شاہ صاحب کے عزیز ترین اہل سلسلہ میں سے ایک منفرد ہستی تھے۔

وہاں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے

شاہ اکرام حسین سیکری

خداداد کالونی کراچی

۵ جون ۱۹۸۷ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے
(یعنی زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرتا ہوں میں اس کی کہ کسی کی بندگی
نہیں سوائے اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں۔

دوم کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

گواہ ہوں میں اس بات کا کہ کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے کہ وہ ایک

شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

ہے اس کا شریک نہیں کوئی اور گواہ ہوں میں اس کا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَّسُولُهُ

بندہ اس کے اور رسول اسکے۔

سوم کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ ہی کو ہے اور

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں پھر سنا گناہ

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

سے اور نہ قوت ہے نیک کام کی مگر اللہ کی مدد سے کہ بزرگ ہے اور بڑا۔

جہارم کلمہ توحید: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے کہ وہ ایک ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کی ہے سب تعریفیں

يُخَيِّرُ وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ

وہی جلاوے اور وہی مارے اور وہی جیتا ہے اور نہیں

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اس کو موت اور اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور وہی سب چیز پر قادر

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا اَیُّوْبَ الَّذِیْ اٰتٰیہٗ الْغٰیۤیۡبُ ۚ وَیَسْتَتِرُ بِهٖ الْعُیُوْبَ ۚ وَنُفُوْسُ الْغٰیۤیۡبِ لَا تَحِیۡطُ بِشَیْءٍ مِّنْ اَعْلٰمِہٖ ۚ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَیَظُنُّ اَنَّہٗ یَہْدٰیہُمۡ ۚ اِنَّہٗ لَیَعْلَمُ اَلۡسِّرَۃَ فِیۡۤہُمۡ ۚ اِنَّہٗ لَیَعْلَمُ اَلۡغُیُوْبَ ۚ

شتم کلمہ در شرک: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ پناہ مانگتا ہوں میں اے اللہ تیرے ساتھ

اَنْ اُشْرَکَ بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ

اس بات سے کہ شریک کروں میں تیرا کسی چیز کو جان بوجھ کر

اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ

اور بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اس گناہ سے کہ میں نہیں

وَتَبَرَّاتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْمَعَاصِیِ

جانتا ہوں اُسے تو بہ کی میں نے اس سے اور ہیزارہو نہیں کفر اور شرک اور سب گناہوں

كُلِّهَا وَأَسَمْتُ وَأَمَنْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ

اور مسلمان ہوا میں اور ایمان لایا میں اور کہتا ہوں میں

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

صفت ایمان مفصل: أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ

ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر

وَكُتِبَهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ

اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر اور قیامت کی دن پر اور اللہ کی تقدیر پر

خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ

بھلائی اور بُرائی سے اللہ کی طرف سے ہے اور اٹھنے پر مرنے

الْمَوْتِ صفت ایمان مجمل: أَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا

کے پیچھے۔ ایمان لایا میں اللہ پر جتنا ہے

هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيعَ

وہ اپنی اسما اور صفات سے اور ماننے میں اس کے سب

أَحْكَمِهِ دَعَا قَنُوتُ: اللَّهُمَّ إِنَّا

حکم ۱۰ اے اللہ ہم مرد

نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَلَوْ مِنْ بَيْتِكَ وَ

چاہتے ہیں تجھ سے اور بخشنا چاہتے ہیں ہم تجھ سے اور ایمان لائے ہم ساتھ

نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

تیرے اور بھروسہ کرتے ہیں اوپر تیرے اور تعریف کرتے ہیں ہم تیری اور شکر کرتے ہیں ہم تیرا

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ

اور نہیں انکار کرتے ہم تیرا اور دور کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس کو جو نافرمانی

اللَّهُمَّ إِيَّاكَ تَعْبُدُ وَلَكَ تُصَلِّيُ وَتُسَبِّحُ

کرے تیری اے اللہ تجھی کو پوجتے ہیں اور تیری نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں

إِلَيْكَ تَسْعَى وَتَخْضَعُ وَتَرْجُو رَحْمَتَكَ وَتَخْشَى

ہم اور ہم تیری طرف دوڑتے ہیں ہم اندر خدمت کو حاضر ہوتی ہیں ہم اور امید رکھتے ہیں ہم تیری

عَذَابِكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ

بہر بانی کی اور ڈرتے ہیں عذاب تیرے سے تیرا عذاب تیرا منکر و نیکو لگنے والا ہے۔

نیت روزہ کشادن

اللَّهُمَّ إِنِّي لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ ۝

نیت روزہ داشتن

بِالصَّوْمِ غَدًا تَوَيْتُ ۝

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِي الْمَلَكُوتِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ
وَالْعِزَّةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكَبَرِيَاءِ
وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي
لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ
رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ۝

بعد ہر چہار رکعت کے تین تین بار پڑھا کرتے ہیں

عَبَسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۖ وَمَا يُدْرِيكَ
لَعَلَّهُ يَري ۖ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ۖ
أَمَّا مَنْ اسْتَغْنَىٰ ۖ فَانْتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۖ وَمَا
عَلَيْكَ الْأَيُّ كَسَىٰ ۖ وَآمَنَ ۖ جَاءَكَ يُسْعَىٰ ۖ
وَهُوَ يَحْشَىٰ ۖ فَانْتَ عَنْهُ تُلْهِى ۖ كَلَّا إِنَّهَا
تَذْكُرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ ذِكْرَةٌ ۖ فِي صُحُفٍ وَقِيفٍ
مُّكْرَمَةٍ ۖ مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۖ بِأَيْدِي
سَفَرَةٍ ۖ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۖ قَتَلَ الْإِنْسَانَ مَا
أَكْفَرَهُ ۖ مَنْ آتَىٰ شَيْءٌ خَلَقَهُ ۖ مِنْ
نُفْثَةٍ ۖ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۖ ثُمَّ السَّبِيلَ
يَسَّرَهُ ۖ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۖ ثُمَّ إِذَا
شَاءَ النُّشْرَهُ ۖ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۖ

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۚ أَتَأْتِيهِ
 الْمَاءُ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۚ فَأَن
 بَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۚ وَعَيْنًا وَقَضْبًا ۚ وَزَيْتُونًا
 وَنَخْلًا ۚ وَحَدَّيْنِ غُلْبًا ۚ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۚ
 مَتَاعًا لَّكُمْ ۚ وَلَا نَعْمًا لَّكُمْ ۚ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّا
 حَةُ ۚ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۚ وَأُمُّهُ
 وَأَبِيهِ ۚ وَصَاحِبَتُهُ وَبَنِيهِ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ
 مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۚ وَجُودًا
 يَوْمَئِذٍ مُّسْفَرَةٌ ۚ وَنُجْلًا ۚ مُّشْتَبَرَةٌ ۚ وَ
 وَجُودًا ۚ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهِمْ غَبْرَةٌ ۚ تَرْهَقُهُمْ
 قَتَرَةٌ ۚ أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۚ فَجَعَلْنَاهُ

تمت النحر

اس سورہ کی اول و آخر میں ۲۰ تین بار ورد و شریف پڑھ کر
 کر رہن خام ڈھانی پاؤ پر اتار کے روز باہر سیر کر کے ایسا بخیر ہوگا

عورت حاملہ کو جس کا بچہ ترقی نہ کرتا ہو کھلا دیں۔

اسناد عہد نامہ

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو ساری عمر میں ایک مرتبہ پڑھے اللہ عزوجل اس کے لئے اجر دے گا اور اس کے بہشتی ہونے کا میں صدامن ہوں۔ اور جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سے سنا ہے کہ آدمی کے بدن میں تین ہزار بیماریاں خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہیں۔ ایک ہزار بیماریوں کو حکیم جانتے ہیں اور دو ہزار بیماریوں کو کوئی نہیں جانتا اور جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ اس کو ان بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔ اور ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے سانپوں اور کچھوؤں سے ایمن میں رہے اور جاودا اس پر کارگر نہ ہو اور زبان بدگوئیوں کی بند ہو جائے۔ اور لکھ کر اور پانی میں دھو کر کسی درد مند کو بلادے تو شفا پائے۔ اور حضرت خاتون جنت فرماتی ہیں کہ میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو اس عہد نامہ کو شفیع الادوی حاجت اس کی برآوردے اور اس کو مشک اور زعفران سے لکھے اور مینہ کے پانی سے دھو کر تین دن تک

کو جس شخص کو پلاوے اس کی فہم اور عقل زیادہ ہو اور جو کوئی بے
 یادرکھے اور جو کچھ یاد ہو فراموش نہ ہو اور حضرت امیر المومنین علی بن
 ابی طالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ
 کو پڑھے اور ثواب اس کامردوں کو بجائے تو قبران کی مشرق سے
 مغرب تک پُرنور ہو اور اگر اس کو کسی مردے کی قبر میں رکھے تو اس
 مردے کو سات پیغمبروں کی زیارت کا ثواب ملے اور سوال منکر نکیر
 کا اس پر آسان ہو اور حق تعالیٰ ایک لاکھ اس کی راہنی طرف سے
 اور چالیس ہزار بائیں طرف سے اور چالیس ہزار سر سے اور چالیس ہزار گز
 پاؤں سے عذاب دور کرے اور قبر اس کے ایسی کشادہ ہو دے کہ آنکھ
 کام نہ کر سکے اور اس عہد نامہ کی حق تعالیٰ اجل شانہ نے ایک صورت
 بنائی ہے کہ قبر میں پاس رکھے اور جب مُردہ قیامت کو قبر سے
 اٹھے تو یہ فرشتہ بنکر سامنے آوے اور حلہ بہشت کا لاپہنا دے
 اور براق پر سوار کرے حق تعالیٰ فرمائے گا اے مومن تیرے
 ساتھ عہد نامہ ہے۔ اور تو خوش ہو کہ تو نے دنیا میں ہر روز عہد نامہ
 پڑھا ہے آج اس عہد کو میں وفا کرتا ہوں تاج سر پر رکھ اور جامہ
 بہشت کا پہن اور براق پر سوار اور بے حساب اور بے عذاب
 بہشت میں جا اور جس شخص کی تو شفاعت کرے اُسے بخشوں
 جب اُس شخص کو خلقت قیامت کے دن اس طرح دیکھے گی کہ منہ
 اُس کا چودہویں رات کے چاند کا سا ہے اور ایسا سامان ہے

تو سب غل و چاویں گے کہ یہ کونسا پیغمبر ہے یا کوئی صدیق
 بزرگ تر ہے کہ ایسی بزرگی سے آنا ہے فرشتہ نگہبان بہشت
 کا کہے گا کہ یہ پیغمبر نہیں ہے بندہ خدا اور اُمت محمد مصطفیٰ صلی اللہ
 علیہ وسلم سے ہے دنیا میں عہد نامہ ہر وقت اپنے پاس رکھنا تھا
 یہ سب اسی کا نور اور اُسی کی برکت ہے۔ اُس وقت خلقت
 وہاں کی فریاد کرے گی اور کہے گی کہ اتنی مدت دنیا
 میں ہم رہے اور افسوس عہد نامہ معظم و مکرم ہے
 غافل رہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنَ الْعَالَمِ الْغَيْبِ
اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي
پر مشہور اور ظاہر کے وہ بخشش کرنے والا بڑا مہربان اے اللہ تحقیق
أَعُهِدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
میں عہد کرتا ہوں طرہ تیری اس زندگی دنیا میں

يَا بَنِي آسُهِدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ
ساتھ اس کی تحقیق میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا کے

لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
تیرے ایک ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا اور گواہ ہوں میں کہ

عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَلَا تُكَلِّبْنِي إِلَى
تحقیق محمد نبی بندہ تیرے ہیں اور رسول تیرے ہیں نہ سونپ تو مجھ کو

نَفْسِي وَإِنَّكَ إِنْ تَكَلَّمْتَ إِلَيَّ نَفْسِي

طرف میرے نفس کے اگر تو سوچے گا مجھ کو طرف میرے نفس

تَقَرَّبْنِي إِلَى الشَّرِّ وَتَبَاعِدْنِي مِنَ

کے نزدیک کرے گا وہ مجھ کو طرف برائی کے اور دور کرے گا وہ مجھ کو

الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَتَّقِي إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

بھلائی سے اور تحقیق میں نہیں بھروسہ کرتا ہوں مگر ساتھ تیری رحمت

بِي عِنْدَكَ عَهْدًا تَوْفِيَةً إِلَى يَوْمِ

کے پس کر تو واسطے میرے نزدیک اپنے عہد کو پورا قیامت

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ وَصَلَّى

کے دن تک تحقیق کر تو نہیں کرتا بے خلات وعدہ اور

اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَ

رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ اور بہتر مخلوق اپنی کے کہ محمدؐ ہیں

إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا

اور اور پران کی اولاد اور دوستوں کے سب پر ساتھ رحمت اپنی کے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے مہربان زیادہ مہربانوں کے
تمام شد

مورخہ ۲۱ شعبان ۱۳۱۰ھ بقلم محمد اکبر علی عفی اللہ عنہ

اور جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو دے تو احوالین اور کالی مزاج
لے دونوں چیزوں پر دو شنبہ کے دن دو پہر کو چالیس بار سورہ
والشمس پڑھے ہر بار روز دو پڑھے کر شروع کرے اور اسی
پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے محل کے دن سے لڑکی کے
روزہ چھوڑانے تک انشاء اللہ تعالیٰ اولاد اس کی زندہ ہے۔

جو شخص یہ ہے کرات کو مجھے قلاں وقت بیدار ہونا
تو سونے کے وقت اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سورہ کہف کی آخر تک پڑھے اور اللہ سے یہ دعا کرے کہ اس کو
جنگا دے جس وقت کا وہ ارادہ کرے۔ یہ عمل آزمودہ ہے اللہ چاہے
خطا نہ کرے گا

ترکیب استخاره

اگر کوئی کام آگے آدے تو سنت ہے کہ استخاره کرے طریق یہ ہے کہ پہلے وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور اس کی بعد حمد اور دو درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ میں بھلائی مانگتا ہوں تجھ سے اس کام میں تیری علم کی مدد کے ساتھ اور

بِقُدْرَتِكَ وَاسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ

قدرت مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی حاصل ہونے پر تیری قدرت کے وسیلہ کے ساتھ اور مانگتا ہوں

فَاِنَّكَ لَقَدِرٌ وَّلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَّلَا اَعْلَمُ

تجھ سے مراد اپنی تیرے بڑے فضل سے پس بیشک تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور میں نہیں قدرت رکھتا ہوں کسی چیز

وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ

بلکہ تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو بہت جانتے والا ہے چھپی ہوئی باتوں کو اے اللہ

إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ

جو تو جانتا ہے کہ بے شک — یہ بہتر ہے کام

خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِي

میرے لئے میرا دین اور میری دنیا اور میری زندگی

وَعَاقِبَةُ أَمْرِي فَقَدْ رَأَيْتُ وَلَيْسَ لِي ثَمَرٌ

اور میری انجام کار میں پس حکم کر اور موجود کر اسکو میرے لئے اور آسان کر اسکو میرے لئے

بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا

پر برکت ہووے میرے لئے اس میں اور جو تو جانتا ہے

الْأَمْرُ شَرٌّ لِّي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِي

کہ بے شک یہ کام بُرا ہے میرے لئے میرے دین اور میری دنیا اور میری زندگی

وَعَاقِبَةُ أَمْرِي فَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَقَدْ رَأَيْتُ

اور میرے انجام کار میں پس پھیر اس کو مجھ سے اور پھیر مجھ کو اس سے اور حکم کر اور موجود کر

اَلْحَيْرِ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضَٰصْنِي بِهٖ

یہ سنے نیکی جہاں کہیں ہووے پھر راضی کر تجھ کو ساتھ اس کے

نماز حاجت

ترکیب نماز حاجت یوں ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت آگے آئے
تو وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور تعریف خدا کی کر کے اور درود
رسول مقبول پڑھ کر یہ دعا پڑھے وہ دعایہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ

علم والا بزرگ پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ مالک عرش بڑے کا تمام تعریف ہے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

اللہ کے لئے جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا مانگتا ہوں میں تجھ سے خصلتیں

وَعَزَائِكَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنَمَةَ مِنْ كُلِّ

چھٹی کہ واجب کر دینا ہے ہوں تیری رحمت کے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے کاموں کو کہ لازم کر دینا ہے ہوں

بِرِّ وَالْعَصْمَةِ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

تیری بخشش کو اور چاہتا ہوں میں پوری نیکی ہر نیکی سے اور بچا ہر گناہ سے

وَالسَّلَامَةِ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُنِي

اور سلامتی ہر گناہ سے پنچھوڑ میرے لئے کوئی گناہ مگر کہ

ذَنْبًا إِلَّا غُفِرَتْ لَهُ وَلَا هُمَا إِلَّا فَرَجَتْهُ وَلَا دِينًا

بخش تو اس کو اور نہ چھوڑ کوئی غم مگر کہ دور کرے تو اس کو اور نہ چھوڑ

إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا

کوئی قرض مگر کہ ادا کر دے تو اس کو اور نہ چھوڑ کوئی حاجت حاجت دنیا

وَالْآخِرَةِ هِيَ لَكَ سَرًّا إِلَّا قَضَيْتَهَا

اور آخرت کے حاجتوں سے کہ وہ تیرے نزدیک اچھی ہووے مگر جاری کرے

يَا سَرَّحَمَ الرَّاحِمِينَ

تو اس کو اے بہت مہربان مہربانی کرنے والے

فقط قیمت الخیر

۲۵
 واسطے ردِ رجعت و دفعِ سحر اکثر ایسا ہے کہ کسی اسرار کی دعوت
 دینے میں کسی طرح کا قصور ہو جاتا ہے اس سبب سے یا تو دیوانگی یا
 کوئی بیماری سخت ہو جاتی ہے اس لئے اکیس بار ہمیشہ یہ پڑھا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

عَلِیْقًا مَّلیْقًا طَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِیًا شَافِیًا
 اَسْرَتْضٰی مُرْتَضٰی بِحَقِّ یَا بَدُّ دُحِّ وَ مُنْزَلِ
 مِنْ الْقُرْ اِنْ مَا هُوَ بِشَفَآءٍ وَّ سَرْحَمَةٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
 وَلَا یَزِیْدُ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ه بِحَقِّ اَسَانَا
 سَا لَا سَا لَوْ سَا

فوائد سورہ تبت

بلا کی

بلا کی دشمن کے واسطے تیر بہدت ہے سات بار سورہ تبت تمناک
 پر پڑھ کر آگ میں ڈالے۔ ایضاً اگر المعی سورہ درمیان دو قبروں کے
 بیٹھ کر اکتالیس روز تک پڑھے اور درمیان پڑھنے کے دشمن کا جس

طرح تصور کرے یعنی اگر بیماری کا تصور کرے بیمار ہو دے اور اگر نہایت
کا تصور کرے ہلاک ہو دے۔

سورہ کوثر

اجابت دعاء

اگر ہر وقت نزل باران رحمت تلو مرتبہ سورہ کوثر کو پڑھ کر
جو دعائیں قبول ہو جاوے۔ ایضاً اگر اکیس بار گلاب پر پڑھ کر دم
کرے اور مسح کرے آنکھوں میں روشنی ہو جاوے۔ ایضاً اگر کسی کے
گھر میں جادو و فن کیا گیا ہو اور صاحب خانہ سورہ کوثر کا ورد رکھے
تو اس کے برکت سے جہاں جادو و فن ہو معلوم ہو جاوے ایضاً اگر
کسی کے دشمن بہت ہو گئے ہوں سورہ کوثر کو کاغذ پر لکھ کر بازو پر
باندھے تو جملہ دشمنان پر فتح یاب ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سورہ الضحیٰ والضحیٰ شرح

ادائیگی قرض

ان دونوں سورہ کو ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ ہمیشہ پڑھنا
ادائیگی قرض کے واسطے مجرب ہے۔ ایضاً مولوی شاہ عبدالعزیز صاحب
مرۃ اندر شان نزول سورہ الضحیٰ کی اپنی کتاب موصوفہ فتح العزیز

میں یوں لکھتے ہیں کہ اگر کسی کی کوئی چیز قسم چوپایہ وغیرہ جاتی رہے
پس اس سورہ کو سات بار پڑھ کر شہادت کی انگلی اپنے سر کے چوگرد
پھرا دے بعد یہ اسم کو سات بار پڑھے۔

أَصْبَحْتُ فِي أَمَانِ اللَّهِ وَأُمْسَيْتُ فِي جَوَارِ اللَّهِ
أُمْسَيْتُ فِي أَمَانِ اللَّهِ وَأَصْبَحْتُ فِي جَوَارِ اللَّهِ
أَبْرَصًا صَبْرًا صَغْرًا بَعْدَهُ دَسْتَكْ دِلْوَةً أَشَا كَمُ شَدِّ مَلْجَاوِ
نَجْرَبِ مَوْلَوِي رَمَضَانَ صَاحِبِ مَوْلَتِ مَدْرَنِ الْأَعْمَالِ

فوائد سورۃ والتین

محافظت کشت

واسطے محافظت باغ و کشت وغیرہ کے سورہ والتین گلاب و زعفران
سے کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھولے اور باغ و کھیتی وغیرہ میں چاروں طرف
چھڑک دے وہ کھیتی بہت پہلے اور آفت مور ملخ سے امان میں رہے

فوائد سورۃ الہکم لتکاثر

صحت مرض

مینہ برستے وقت اکتالیس بار سورہ الہاک آپ بار بار پر دم

کر کے شیشے میں رکھ چھوڑے اور ہمیشہ قدرے پانی شیشہ میں سے بیکر اور پانی میں ملا کر پیا کرے کوئی بیماری ورنج اس کو نہ ہو دے ایضاً اگر در رکھے سورہ الہاک کا جس قدر ہو سکے غنی ہو جاوے و نفوذی مدت میں۔

فوائد سورۃ العصر

حفاظت غلہ

برائے حفاظت غلہ اس سورہ کو کاغذ پر لکھ کر جس مکان میں کہ اناج وغیرہ بھرا ہو کونوں میں گاڑ دیں وہ اناج ہر آفت سے محفوظ رہے۔ ایضاً برائے مقہوری اعدا اور درمیان دو آدمیوں کے لڑائی ڈالنا سورہ العصر دو پہر کو یا بعد عصر کے چالیس دانہ کالی مرچ پر یا قدر لائی پر اکیس بار پڑھ کر دم کریں اور دشمن کے گھر میں ڈالیں اُس گھر کی دیرانی اور بربادی ہو جاوے اور رہنے والوں کی آپس میں خوب لڑائی ہو۔ دے۔ واللہ اعلم بالصواب

سورۃ قریش

برکت طعام

جس کھانے پر پڑھ کر دم کرے اس کھانے میں برکت ہو اور نقصان نہ کرے۔ ایضاً کتاب لطائف الاسرار میں لکھا ہے کہ اگر اس سورہ کو عرفان و گلاب سے لکھ کر چینی کے برتن میں زہر خورہ کو پلاوے تو زہر

سورۃ کافرون

اجابت دعاء

برائے اجابت دعاء انوار کو قبل طلوع آفتاب کے دس بار سورہ کافرون پڑھے جو دعاء مانگے قبول ہو۔

سورۃ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ

کثرت احتلام

برائے دفع کثرت احتلام مجرب ہے جب سونے کا وقت ہو پلنگ پر بیٹھتے وقت وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ سے تائمن قُوۃً وَلَا تَأْخُصُّ مَا كُنَّا نَعْمَدُ بَارِ پڑھے اور سورہ ہے احتلام ہونے سے محفوظ رہے۔ اور اگر سوتے وقت نواف کے گرو یا علی یا علی شہادت کی انگلی سے لکھ کر سورہ ہے تو انشاء تعالیٰ احتلام سے محفوظ رہے۔

سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰ

مفید اجرت

امام احمد بن موسیٰ سے نقل ہے کہ جو کوئی درود رکھے سورہ ما کا اور سات بار پڑھے اس دعاء کو دولت دنیاوی سے مالا مال

دعا معظّم یہ ہے۔

اللَّهُمَّ يَا مَنْ يَكْفِي مَنْ خَلَقَهُ جَمِيعًا
وَلَا تَكْفِي مِنْهُ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا أَحَدُ
لَا يَنْتَظِعُ الشَّيْءُ جَاءَ إِلَّا مِنْكَ وَمَا فَصَّرْتَ
إِلَّا مَالَ إِلَّا يَافِيكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْنِنِي
انشار اللہ تعالیٰ کوئی حاجت و مبادی باقی نہ رہے۔

سورہ قدر

قضاء حاجت

اگر سورہ قدر اکتالیس بار اسی دعا کے ساتھ واسطے
قضاء حاجت کے مجرب ہے ایضاً نان شبہ۔۔۔ حاجت اور تکلیف
ہو پڑھا کرے سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ الفہم تین بار۔ سورہ قہر گماڑہ
باریں کھلے واسطے اسکی دروازہ غیب کا اور ہر دے سورہ حس۔

فوائد سورہ حشر

ایمن شر و دشمنان

جو کوئی دعا و مت کرے ساتھ پڑھے سورہ حشر ہے امان میں رہے

شر و دشمنان اور ظلم ظالمان سے ایضاً فرمایا حضرت علیؑ نے جو کوئی
پڑھے تین آیتیں آخر اس صورت کے ہر روز اور ہر شب اگر اس رات
میں یاد کرے تو ثواب شہید کا ملے۔

فوائد سورہ حجر

ترقی شہر

واسطے افزائی شہر عدت کے اگر کاغذ پر زعفران دھلا کر لکھ کر
عورت کو پلا دے۔ دودھ زیادہ ہو جاوے۔ ایضاً اگر سات بار پڑھ کر
دے تو پیٹ کی سختی اور جگر کے اور سل تحلیل ہو جاوے انشاء اللہ تعالیٰ
مگر یقیناً پورا رکھے۔

فوائد سورہ ملک

کفایت گناہ

ترمذی سے روایت ہے کہ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو کوئی پڑھا کرے تیس آیتیں قرآن سے پس وہ آیتیں شفاعت کریں
واسطے پڑھنے والے کے دن قیامت یہاں تک کہ جیسے جاوے گناہ
اس کے۔ وہ تیس آیتیں سورہ ملک کی ہیں ایضاً بن مسعود رضی اللہ
عنه سے روایت ہے کہ سورہ ملک، تورات میں ہے جو کوئی رات
کو پڑھے ہمیشہ محفوظ رہے عذاب اللہ سے ایضاً جب تک آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم المم تمزیل المکتاب اور تبارک الذی نہ پڑھتے ہرگز نہ سوتے تھے۔ روایت ہے کہ ترمذی نے جابر سے روایت کی انس نے جو کوئی پڑھے دو سو سورتوں کو رات میں گویا پایا اس نے لیلۃ القدر کو اور لکھا ہے جو کوئی پڑھے ان دونوں سورتوں کو دو رکعت میں اور پڑھے

يَا دَايِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَسَّادُ يَا وَثْرِيَا أَحَدُ
يَا قَدِيْمُ يَا صَدَدُ وَصَلَّ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

اَلِ مُحَمَّدٍ

جس حاجت کے واسطے دعا مانگے وہ حاجت رفع ہو جاوے ایضاً امام قرطبی نے لکھا ہے اپنی کتاب میں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے سورہ ملک کو ہر رات میں گیارہ بار ہمیشہ جب وہ مر جاوے اور دفن کیا جاوے قبر میں اور نمودار ہوں فرشتہ عذاب کے پس جنگ کرے ان فرشتوں سے اور تخفیف ہو عذاب میں یہاں تک کہ بخشا جاوے وہ شخص انشاء اللہ تعالیٰ

فوائد سورہ مزمل

برآمدن حاجات

برائے برآمدن حاجات شیخ محمد قادری نے لکھا ہے کہ جو شخص

۳۳
بعد نماز فرض صبح کے ایک بار پڑھا کرے سورہ مزمل اور چار جگہ اس سورہ
میں تین تین بار تکرار کرے اول

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ
وَكِيلًا ۝ وَدُوسِرَى ۝ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝
تَسِيرَى يَنْتَفُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۝ وَتُجَوِّعُ ۝ وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ بَاقِيَ نَرْهَبُ ۝

فوائد سورہ یسین

نعمت دارین

جو شخص اکتالیس بار سورہ یسین بعد نماز عشاء کے پڑھا کرے
نعمت دارین حاصل ہوا اور صبح و شام و در رکھے تو کبھی بھوکا نہ لگتا
رہے گا۔ ایضاً روایت کی درمی نے سند صحیح ابی عطاء سے کہا اس
نے پس تحقیق پہنچا مجھے کہ فرمایا رسول صلعم نے کہ جو کوئی پڑھے
سورہ یسین اول وقت نہار کے بر آویں حاجتیں اس کی پس
اگر پڑھے صبح کو خوش و خرم رہے شام تک اور پڑھے شام کو
خوش خوش رہے صبح تک ایضاً ہلا کی دشمن کے واسطے سات ملکوں
خست خام پر سات بار سورہ یسین پڑھ کر دم کرے اور دشمن کی

ہلاکی کا خیال کرے۔ بعد اُن ٹکڑوں خست کو ایک جگہ مثل جنازہ کے چلتے ہوئے پانی میں ڈال دے جب وہ اینٹ پانی میں گل جائے دشمن بھی ہلاک ہو جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب۔

دُعَاءِ حِزْبِ الْبَحْر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والی مہربان کے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي

اے خدا وہ دوستی عطا کر اپنی جو زیادہ ہو میرے نفس

وَسَمْعِي وَبَصَرِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَمِنْ الْمَاءِ

اور میری کان اور میری آنکھ اور میرے اہل اور میرے مال اور ٹھنڈے

الْبَارِدِ لِلْعَطَشَانِ ۝ سُوْبَارُ اللَّهِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ

پانی سے جو خوشگوار ہے پیاسوں کو اے خدا درود بھیج اوپر محمد کے

يَعْدَدُ كُلِّ ذَرَّةٍ أَلْفَ أَلْفِ مَرَّةٍ ۝ ۳۳ بار

ساتھ تعداد ہر ذرہ کے ہزار ہزار بار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ

سب تعریف واسطے اللہ کے جو پروردگار عالموں کا ہے بخشش کرنے والا مہربان غفور

يَوْمَ الدِّينِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اهْدِ

دن جزا کی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہمکو

نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

راہ سیدھی راہ ان لوگوں کی کہ رحمت کی

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

تو نے اوپر ان کے سوائے اُنکے کہ غضب کیا ہے اوپر ان کے

الصَّالِحِينَ ؕ اٰمِيْنَ

اور نہ گم راہوں کے۔ یا اللہ یہ دعا قبول کر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ رہنے والا نہیں پگڑتی اس کو اونگھ

وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ

اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے کون

ذَ الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے مگر ساتھ حکم اس کے کہ جانتا ہے جو کچھ آگے

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ

ان کے ہے اور پیچھے ان کے ہے اور نہیں گہیر ساتھ کسی چیز کے علم

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

اس کے ہے مگر ساتھ اس چیز کے کہ چاہے سایا کر نیسی اس کی بنے آسمانوں کو

وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَؤُودُ ذُدُّهَا حِفْظُهَا وَهِيَ الْعَلَىٰ

اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو ان دونوں کی نگہبانی اور

الْعَظِيمُ ۖ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ

بلند مرتبہ بڑا پھر اتارا اور تمہارے پیچھے غم کے امن

أَمْنَةً لِّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ

اونگھتھی کہ ڈبا لگتی تھی ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک جماعت

قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ

تھی کہ تحقیق فکر میں ڈالا تھا انکو جانوں انکی نے گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوا

الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةَ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ

حق کے گمان جاہلیت کا کہتے تھے آیا ہے واسطے ہمارے

الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ

اختیار سے کچھ چیز کہہ تحقیق سب واسطے اللہ کے ہے

يَخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يَبْدُونَ لَكَ

چھپاتے ہیں بیچ جیون اپنے کے وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے تیرے

يَقُولُونَ لَوْ كَان لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا

کہتے ہیں اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے کچھ نہ

قَتَلْنَا هَٰؤُلَاءِ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ

مارے جاتے ہم یہاں کہہ اگر ہوتے تم بیچ گھروں اپنوں کے البتہ نکل

الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ

کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ہے اوپر ان کے مارے جانا طرف جگہ پھرنے اپنے

وَلِيَسْتَلِ اللَّهَ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا

کے اور تاکہ آزمادے اللہ اس چیز کو کہ بیچ سینوں تمہارے کے ہے تاکہ خاص کرے اس چیز

فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

کو بیچ دلوں تمہارے کے ہے اور اللہ جاننے والا ہے سینوں والی بات

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ

محمد اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ کہ اس کے ساتھ ہیں سخت ہیں

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا

اوپر کفار کے رحم دل ہیں درمیان اپنے رکھتا ہے تو ان کو رکوع

سَجْدًا يَتَّبِعُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

کرنیوالے سجدہ کرنیوالے چاہتے ہیں فضل خدا کا اور رضا مندی اس کی

سَيِّمًا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ

نشانی ان کے بیچ مونہوں ان کے ہے اثر سجدہ سے

ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي

یہ ہے صفت ان کی بیچ توریت کے اور صفت ان کی بیچ

الْإِنْجِيلِ كَغَرَضٍ أَخْرَجَ شَطَاكَ فَالْزَّرَكَ

انجیل کے جیسے کھیتی کہ نکلا لی سوی اپنی پس قوی کرے اس کو

فَاسْتَفْلَظْ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوْقِهِ يُعْجِبُ

پس موٹی ہو جا دیں پس کہڑی ہو جا دیں اوپر جڑ اپنی کے خوش لگتی ہے

الزُّرَّاعَ لِيَكْبِتَ فِيهِمُ الْكُفَّارُ وَعَدَ اللَّهُ

کھیتی کرنے والے کو تاکہ غصہ میں لا دے سب ان مسلمانوں کے کافروں کو وعدہ کیا ہے اللہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً

نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے ان میں سے بخشش

وَأَجْرًا عَظِيمًا هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ

اور ثواب بڑا وہ ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ جاننے والا

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ

پوشیدہ اور حاضر کا وہ ہے بخشش کرنے والا مہربان وہ ہے

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر اللہ بادشاہ پاک

السَّلَامُ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيِّمِ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

سلامت سب عیب سے امن دینے والا نگہبان غالب زبردست

الْمُتَكَبِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

تکبر والا پاک ہے اللہ کو اس چیز سے جو شریک لاتے ہو۔

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

وہ ہے اللہ پیدا کرنے والا درست کرنے والا صورت بنانے والا واسطے اس

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کے نام اچھے پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اس کے جو بیچ آسمانوں اور زمین کے ہے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ رَبِّ سَهْلٍ وَلَيْسٍ وَلَا

اور وہ ہے غالب حکمت والا اسے پروردگار سہل کر اور آسان کر اور دشوار

نَقُصِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ ابْدِثْ لَنَا جَدِيدًا

دشواری کر اوپر ہمارے اے اللہ

مُرْسِلِ مَسْشِ صَظَاطِ غَفَقِ

لَمْ يَنْوَدِ لَكَ نِجَىٰ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ

سہار کیم پناہ مانگتا ہوں میں نام اللہ سننے والے

الْعَلِيمُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

جانتے والے کے شیطان مردود سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيَّ يَا عَظِيمُ يَا

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے علی اے بلند مرتبہ اے بزرگ مرتبہ اے

حَلِيمُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ رَبِّي عِلْمُكَ حَسْبِي

برودار اے جانتے والے اسرار کے تو پروردگار میرا ہے اور علم تیرا ہے حال کو کافی ہے

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِي

پس کیا خوب ہے پروردگار ہمارا پالنے والا اور کیا خوب کفایت کرنے والا ہے

ہمارا کفایت کرنے والا

تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

فتح دیتا ہے تو جس کو چاہے اور تو غالب مہربان ہے

نَسَأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكِّنَاتِ

تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھے جیسا اپنا سب حرکات کے اور سکینات کے جو ہمارے اعضاء پر ظاہر ہوں

وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوكِ

اور سب باتوں میں کہ ہماری زبان کی تکلیفیں اور سب راہوں میں کہ ہمیں گزریں اور سب خطروں میں شکوک

وَالظُّنُونِ وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنْ مَطَالِعَةِ

اور گمان اور وہموں سے ڈھانکنے والے ہیں دلوں کو معائنہ

الْغُيُوبِ فَقَدْ بُتِلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا

غیبوں سے پس تحقیق آزمائے گئے ہیں ایمان والے اور ہلائے گئے

بِزُلْزَالٍ شَدِيدٍ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ

ہلا دینا سخت اور اس وقت کہ کہتے ہیں منافق لوگ

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے نہیں وعدہ دیا اللہ نے اور رسول اسکے

الْآخِرُونَ أَقْبَتُنَا ۝ ۳ بار

نے مگر بطریق فریب کے پس ثابت قدم رکھ ہم کو

اللَّهُمَّ جْعَلْنِي عَزِيزًا فِي أَعْيُنِ النَّاسِ ۝ ۴ بار

اے اللہ! مجھ کو عزیز کر لوگوں کی آنکھوں میں

وَذَلِيلًا فِي عَيْنِي وَالنَّصْرُ نَاوَسَخَّرَلَنَا هَذَا

اور ذلیل کر ان کو میری آنکھوں میں اور مدد کر ہماری اور فرمانبردار کر دے

الْبَحْرِ مُوسَىٰ وَسَخَّرَتِ النَّاسَ لِإِبْرَاهِيمَ

واسطے اس دریا کو جیسا کہ بحر کر دیا تو نے موسیٰ کے واسطے اور مسخر کیا تو نے آگ کو واسطے

وَسَخَّرَتِ الْجِبَالَ وَلِخَالِدٍ أَدَاوُدَ وَسَخَّرَتِ

ابراہیم کے اور مسخر کیا تو نے پہاڑوں اور یوحنا کے واسطے داؤد کے اور مسخر کیا

الرَّيْحِ وَالشَّيَاطِينِ وَالْجِنَّ وَالْإِنْسِ سُلَيْمَانَ

تو نے ہواؤں اور شیطانوں اور جن اور انس کو واسطے سلیمان کے

وَسَخَّرَتِ الْمُلُوكَ وَالْمَلَكُوتَ وَالْعَوَالِمَ

اور مسخر کیا تو نے عالم ملک اور ملکوت اور تمامی عالم کو

كَلَّمَهَا مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلَواتُ اللّٰهِ وَ

واسطے محمد کے اوپر ان کے سلام اور ورد اللہ

السَّلَامَةُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَسَخَّرَ لَنَا كُلَّ

کے اور سلامتی اُن تماموں پر اور مسخر کر تو واسطے ہمارے

بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ

ہر دریا کو کہ وہ تیری ملک ہے زمین اور آسمان میں اور عالم ملک

وَالْمَلَكُوتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْآخِرَةِ

اور عالم ملکوت میں اور تالچ کر تو ہر دریا ہے دنیا اور دریائے آخرت کو

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِكَ مَلَكُوتُ

اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اس کی ہاتھیں ملکوت

كُلِّ شَيْءٍ وَالْإِلَهَ تَرْجِعُونَ ۝

ہر چیز کی ہے اور اسی کی طرف باز گشت ہے۔

تو جعون کے بعد ہفتاد بار یا عَزَّيْزُ بخواندیں گوید خداوند مرام اور چشم
مردان عزیز گراں بعد سورہ اَلْمُنَشَّرُحْ یکبار سورہ اِنَّا اَنْشَرْنَا سُبْحَانَ

كَهْلِيْعَصْ كَهْلِيْعَصْ كَهْلِيْعَصْ

النُّصْرُ نَافَا ثَكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ۝ وَفَتَحْ

پس مدد ہم کو کیونکہ تو بہترین مدد دینے والوں کا ہے۔ اور کھول دے ہمارے

لَنَا فَا ثَكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝ وَغَفِرْ لَنَا فَا ثَكَ

بند کاموں کو کیونکہ تو بہترین کھولنے والوں کا ہے۔ اور بخش تو ہم کو کیونکہ تو بہترین

خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ وَارْحَمْ نَا فَا ثَكَ خَيْرُ

بخشنے والوں کا ہے اور رحم کر تو ہم پر کہ تو بہترین رحم کرنے

الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَرَزُقْنَا فَا ثَكَ خَيْرُ

والوں کا ہے۔ اور روزی ہم کو کیونکہ تو بہترین روزی دینے

الرَّازِقِينَ ۖ وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ

والوں کا ہے۔ اور نگاہ رکھ ہمکو کیونکہ تو بہترین

المحافظين ۖ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

نگاہبانوں کا ہے اور راہ دکھا ہمکو اور نجات دے ہم کو قوم ظالموں سے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ سِرًا طَيِّبًا

اور بخش ہمارے واسطے اپنے پاس سے ہوائے خیریں جیسی کہ

كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَالشَّرُّ هَا عَلَيْنَا مِنْ

وہ تیرے علم میں ہے اور پھیلا دے اس ہوا کو ہم پر

خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَحَمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَاتِ

اپنے خزانوں کی رحمت سے اور اٹھا تو ہم کو ساتھ اس ہوائے خوش کے

مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا

اور اٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور عافیت کے دین دنیا

وَالْآخِرَةُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور آخرت میں تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے

اللَّهُمَّ لَيْسَ لَنَا أَمُورٌ نَا مَعَ الرَّحْمَةِ لِقُلُوبِنَا

اے اللہ آسان کر دے ہمارے واسطے ہمارے کام کو ساتھ راحت کے واسطے

وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا

دلوں ہمارے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے بیچ

وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا

دین ہمارے اور دنیا ہمارے کے اور ہو تو واسطے ہماری ہمیشہ بیچ سفر ہمارے

وَحَلِيفَةٍ فِي أَهْلِنَا وَمُعِينًا وَحَامِيًا فِي

اور قائم مقام ہمارے گھر کے لوگوں میں اور مددگار اور نگہبان ہمارے

حَضْرِنَا وَالْأُطْحَمِسْ عَلَ وَجُوهِ أَعْدَائِنَا

گھر میں اور مٹا منہ ہمارے دشمنوں کے

وَأَمْسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَلَاسْتَطِيعُونَ

اور مسخ کر دیے تو ان کو اپنی جگہ پر پھردہ نہ سکیں گے گزرنا کس

الْمُضِيِّ وَلَا أَلْمُجِيِّ إِلَّا إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمْنَا عَلَىٰ

طرف کو اور نہ سکیں آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں البتہ مٹا دیں

أَعْيُنَهُمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ

ان کی آنکھوں کو پس آگے پکڑ بیٹے ایک راہ بھر کہاں سے دیکھیں گے

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا

اور اگر ہم چاہیں مسخ کر دیں ہم ان کو ان کی جگہ پر پس

سْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ

نہ سکیں گے گزرنا اور نہ پھریں

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ سَأَلْنَاهُ

اے سید قسم ہے قرآن حکیم کی تحقیق تو البتہ بھیجے ہو وہ ہے۔

عَلَا صِرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ

اوپر راہ سیدھی کے اتارا ہے غالب مہربان

الرَّحِيمِ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ سَابِقًا

نے تاکہ ڈراوے تو اُس قوم کو کہ نہیں ڈرا گئے ہیں باپ اُنکے

هُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

پس وہ بے خبر ہیں البتہ تحقیق سچ ہوئی بات

عَلَا كَثَرَهُمْ فَهُمْ لَا يَوْمُونَ إِنَّا

اوپر بہتوں انکی کے پس وہ ایمان نہیں لاتے تحقیق

جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى

کیا ہم نے گردنوں انکی کے طوق سو وہ طوق بھوڑیوں

الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ

تک ہے پس وہ سرانچا کئے ہوئے ہیں کی پہنے انکے آگے سے

رَفَعَتْ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى كُلَّ بَلَاءٍ وَقَضَاءٍ

اللہ کے حکم سے اٹھائی گئیں سب بلائیں اور پوری کی

يُجِئُ مِنْ هَذِهِ الْيُجْهَاتِ السَّتَةِ اللَّهُمَّ

گئیں سب حاجتیں جو اِدھر اِدھر سے آئی ہوں ہیں۔ اے اللہ ۳ بار

لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ

مجھ کو اپنے غضب سے مت قتل کر اور اپنے عذاب سے مت ہلاک فرما

وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ لَا تَوَخَّضْ بِنَا

اور بلکہ بچا اس سے پہلے انکی آترنے کے اے خدا یا مت گرفت فرما ہم سے

بِسُوءِ أَعْمَالِنَا وَأَقْوَالِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ إِلَّا

سبب بد اعمالیوں اور بد قولوں ہماری کے اور مت حکم فرما ہم پر شیخ

يُرْحَمْنَا وَكَفَّ أَيْدِيَ الظَّالِمِينَ عَنَّا يَا حَفِیْظُ

کو جو رحم کرے ہم پر اور رک دے قابو ظالموں کا ہم سے اے نگہبان

إِحْفَظْنَا وَكَيْسِرَ أُمُورِنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

نہجیبانی کر ہماری اور آسان کر مشکلیں ہماری اور پوری کر مرادیں ہماری

حَمْدُكَ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا

حَمْدِ حمایت کی گئی ہماری ہر بات میں اور اگلی مدد غیبی پہنچیم یہ

لَيَنْصُرُونَ وَحَمْدُ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ

کوئی دشمن فتحیاب نہیں کیا جاوے گا اتارنا کتاب کا اللہ غالب جانے

الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

والے کی طرف سے کر بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنے والا توبہ کا ہے

شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

سخت عذاب کرنے والا صاحب قوت کا نہیں کوئی معبود مگر وہ

إِلَيْهِ الْمَصِيرُ بِسْمِ اللَّهِ يَا بَنَاتِ بَارَكْ

اسی کی طرف ہی پھرانا بسم اللہ دروازہ ہمارا ہے اور سورت بیکر

حِطَّانَنَا اِلَيْسَ نَسْقُفْنَا كَهَيْعَصِ كِفَايَتَنَا

وایسے محبت کے اسی کو پان پر کھڑا دیکھ کر ہم پر اور اسے یسین چھت ہمارے گھوکے ہے کلمہ کہ ہعیص کفایت ہمارے شکل

خَمَعَسَقُ حِمَايَتَنَا اَمِيْنٌ وَفَسِيكَفِيْكَهْمُ

کاموں کے واسطے ہے کلمہ جمعسق ہماری حمایت ہے آفتوں یا اللہ قبول کر اس دعا کو پس جلد

اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سِتْرُ الْعَرْشِ

کفایت کر لگا تجھ کو اللہ وہ سننی والا جاننے والا ہے پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے

مَسْئُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاضِرَةٌ اِلَيْنَا

ہم پر اور آنکھ عنایت خدا کی دیکھنے والی ہیں ہماری طرف

وَبِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللَّهُ

اور ساتھ مدد خدا تعالیٰ کی نہ قدرت دیا جاوے گا ہم پر کوئی اور اللہ

مِنْ وَرَاءِهِمْ مُحِيطٌ اَبْلُ هُوَ قُرْآنٌ مُّجِيدٌ

گردان کے سے گھیر رہا ہے بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ

وایسے محبت کے اسی کو پان پر کھڑا دیکھ کر ہم پر اور اسے یسین چھت ہمارے گھوکے ہے کلمہ کہ ہعیص کفایت ہمارے شکل کاموں کے واسطے ہے کلمہ جمعسق ہماری حمایت ہے آفتوں یا اللہ قبول کر اس دعا کو پس جلد اللہ وہ سننی والا جاننے والا ہے پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے مسئول علینا وعین اللہ ناضرة الینا ہم پر اور آنکھ عنایت خدا کی دیکھنے والی ہیں ہماری طرف اور ساتھ مدد خدا تعالیٰ کی نہ قدرت دیا جاوے گا ہم پر کوئی اور اللہ گردان کے سے گھیر رہا ہے بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ

(۳ بار)

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ

بیچ لوح محفوظ کے ہیں اللہ بہتر ہے نگہبانی کرنیوالا اور وہ

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۚ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ

مہربان زیادہ ہی مہربانی کرنے والا تحقیق میرا کارساز ہے اللہ کہ اس نے اتارا

الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۚ حَسْبِيَ اللَّهُ

کتاب کو اور وہ دوست رکھتا ہے نیک کاروں کو پس کافی ہے ہم کو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ ہی صاحب

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۚ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ

تخت بڑے کا ساتھ نام اللہ کے کہ نہیں ضرر پہنچاتی

مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ

ساتھ نام اس کے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۳ بار) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

اور وہ ہے سنے والا جانتے والا اور نہیں پھرتا گناہوں سے اور نہ قوت

یا اللہ العلیٰ العظیم (۳ بار) إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ

طاعت پر مگر ساتھ مدد اللہ بزرگ کے تحقیق اللہ اور اس کی فرشتے

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

درود بھیجتے ہیں اور پیغمبر کے اے ایمان والو درود بھیجو

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ

اس پر اور سلام حق سلام بھیجے گا اے اللہ درود بھیج اب

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا اللَّهُ يَا نُورُ

محمد کے اور برکت بھیج اور سلام اے ذات جامعہ جمیع صفات کمال کے انور

يَا حَقُّ يَا مَبِينُ اُكْسِنِي مِنْ نُورِكَ وَعَلِّمْنِي

اے ثابت اپنی ذات میں اے ظاہر کرنیوالے سب ممکنات چھپانے والے کو اپنے نور اور کھاتو بہرہ علم

مِنْ عِلْمِكَ وَفَهَّمْنِي مِنْ عِنْدِكَ وَإِسْمِعْنِي

اور سمجھ دے توہم کو اپنے پاس سے اور سنا توہم کو اپنی طرف سے

مِنْكَ وَالْبَصْرَانِي بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور دکھا توہم کو ساتھ اپنے تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے

يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَظِيمُ اسْمِعْ

اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے بزرگ سن تو ہماری

دُعَاءَ نَاوِنْدَاءَ تَا بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ يَا

دعا اور پکار کو اپنی خاص مہربانی سے اے

كَرِيمُ اَمِينُ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ الشَّ

بخشش کرنے والے اے اللہ قبول کر اس دعا کو۔ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات خدا کے

التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيمُ

کہ پورے اور کامل ہیں سب برائی اُس چیز سے کہ پیدا کیا ہے اے بڑے عظیم

السُّلْطَانِ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ يَا دَائِمَ

اے قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ نعمت دہنے والے

النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرَّشْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا

اے فراخ کرنے والے روزی کے اے کشادہ کرنیوالے بخششوں کے

يَا دَافِعَ الْبَلَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا حَاضِرَ الْيُسْرِ

اے دور کرنے والے بلاؤں کے اے سنتے والے دعاؤں کے اے وہ ذات کہ حاضر

بِغَايِبٍ يَا مَوْجُودٌ أَعِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا حَفِيَّ الطُّفْلِ

ہے کسی وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے اے پوشیدہ مہربانی کرنیوالے

يَا طَيْفُ الصَّنْعِ يَا مُجَمِّلَ السَّاتِرِ يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ

اے پاکیزہ کار اے اچھی طرح ڈھکنے والے پوشیدہ عیبوں کے اے بڑا نہیں جلدی

يَا كَرِيمٌ لَا يَبْخُلُ اقْضِ حَاجَتِي بِرَحْمَتِكَ

کرتا اے بخشش کرنیوالے کہ نہیں بخل کرتا پوری کر میری حاجت کو اپنی مہربانی سے

(۳۲)

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ

اے مہربان زیادہ تر مہربانوں سے اے قبول کرنے والے دعا کے اے قبول کرنے والے

يَا مُجِيبُ أَجِبْ دُعَايَ قَوْمِي وَقَضِ حَاجَتِي

دعا کے اے قبول کرنے والے دعا کے قبول کر تو میری دعا اور پوری کر میری حاجتیں

وَعُفْ حُوبَتِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور بخش میری گناہ اپنی مہربانی سے اے مہربان زیادہ تر مہربانوں سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد کے اور اوپر آل محمد کے اور برکت

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ لَا يَجْلِيهَا لَوْ قَتَهَا إِلَّا هُوَ

بھیج اور سلام

تمت تمام شد

تاریخ ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۱۲ھ بروز پنجشنبہ یوسف صبح مقام سیکر بقلم بندہ عاصی
محمد اکبر علی خلیفہ حضرت سید کرامت علی صاحب مغفور۔ صورت ترقیم یافت
لکھنؤ پینسر برس جی لکھ جلتے کوئی : لکھنؤ بابا بڑا گل محل مانے ہوئی

برای محبت دوازده بار یا ہفت بار خواندہ برگلاب بدو چوں لفظ
 سہا نچا رسد ہفتاد بار بگوید **يَحْبُوْهُمْ كَحَبِّ الدَّهْلِ**
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَدَّ حُبًّا لِلّٰهِ پس گوید خداوند محبت
 قلال بن قلال در دل و جان فلال پیدا از آئین سہ بار بگوید و کف دست
 راست بر زمین زند و در دل مقرر داند کہ دعا من قبول شد ہر بار کہ بخواند
 برگلاب دمیدہ باشد یا عطر گلاب یا نہر عطر یکہ باشد سہ روز این عمل
 کند بعد ہر گاہ کہ مقابل شود قدری مطلوب از آن خوشبو بر کف دست
 خود مالیدہ بروی خود مال د و مقابل شود سخت گرفتار محبت او باشد دیگر
 مقابلہ نتواند یکسے نوع بوی ان اور اس اند تا بوسے رسد بجز و بجز و
 شہید فریفتہ او شود۔ ویَا اپنا مطلب ہے۔ اس کے نام کے عدد نکال کر اس
 کے موافق تا عرصہ بسیت و یک روز در میان ظہر و عصر کے پڑھا کرے اور اس
 روز سے شروع کرے کہ جس روز تیا چا ند دیکھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص
 سخت گرفتار محبت کا ہووے۔ بمنہ و کرمہ

ایضاً جب کہ بر مقام و نشز ہا علیتاً من خزاہن
رَحْمَتِکَ پہونچے ساتھ خضوع و خشوع کے کہے **يَا اَعْزِیْ اَعْزِیْ**
وَالرُّزْقَ فِیْ رِزْقًا طَیْبًا و اسعاً بغیر حساب ہفت صد بار
 یا ہفتاد بار پڑھے جو خواست خدا سے ہر جلدی مطلب بر آوے لیکن اول
 شجرہ شریف دو رکعت نماز اول پڑھ کر بعد اس کے دعا کر کے وظیفہ شروع
 کرے اور مطلب بر آنے پر حسب مقدور فقیر دل و محتاجوں کو کھلا دے

اَلَيْسَا جَوْبَرُ لَفْظٍ وَطَمَسَ عَلٰی رُجُوْهِ اَعْدَاۤءِ شَاہِجُوں ستر بار
 کہے یا قَاهِرُوْذَا لِبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا
 يَطَاقُ اِنْتِقَامَهٗ يٰ قَاهِرُ بعد اس کے کہ خداوندِ ظلال
 را بقہرِ خود مبتلا کر دال و چشم و زبان اور البتہ ساز آئین آئین تین بار کہے
 اور ہر بار کف و دست راست او پر زمین پر مارے اور دل میں تصورِ دفعِ دشمن
 کا کرے حق تعالیٰ اس کو دفع کرے گا اور فقیر کہتا ہے کہ جو دشمن دین ہو تو
 واسطے اس کے شَاہِدِ النُّجُوْبِ کہے۔ اور اگر دشمن دنیا ہو وے تو
 بد شکل اور رسوا ہو وے منہ دشمنوں کے

واسطے اس کے وَطَمَسَ لَابِق ہے۔ اَلَيْسَا جَوْبَرُ لَفْظِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ
 لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهِ شَيْءٌ و بر سرِ ہفتاد کہے

وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
 اور اوتارتے ہیں ہم قرآن میں سے وہ چیز کہ وہ شفا ہے اور رحمت واسطے

اَللّٰمُوْ مَنِیْنِ بعد یا شافی ظلال را شفا بخش و بر آب دم کردہ مرصع را بنو
 ایمان والوں کے شاند۔ انشاء اللہ تعالیٰ و چند روز شفا یابد

برائے شفائے امراض

علماء فرماتے ہیں کہ جو کوئی ان کلمات کو صبح و شام سات سات بار

پرٹھا کرے مرض طاعون سے محفوظ رہے۔ وہ یہ ہیں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 أَمَانٌ مِنَ الطَّعْنِ مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللَّهُ طَعْنٌ
 فِي الطَّاعُونَ سَيِّدِي عَيْدُ الْوَهَّابِ الشَّعْرَانِي سَيِّدِي
 شَمْسُ الدِّينِ الْخَفِيِّ سَيِّدِي سِرَاجُ الدِّينِ الْبَلَقِي
 حَتَّى صَدُّ بَاقِي وَلَهُ كُنْتُ دَانِي سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ

برائے حفظ طاعون

جب طاعون ہو تو ان آیتوں کو لکھ کر دروازہ پر لگا دے وہ یہ ہیں۔
 عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِي كَفَرُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ
 بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا قُلِ الَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ
 تَحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادَةُ فَكَاتَبْنَا مِنَ
 آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ

برائے وبا

واسطے دفع ہونے وبا کے ہر روز بعد نماز کے سات بار یہ دعا پڑھا کرے۔
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 سَامِعُ الدُّعَاءِ يَا كَاشِفُ الْفَقْرِ وَالْبَلَاءِ اصْرِفْ
 عَنِّي الْقَهْرَ وَالْمُرَضَّ وَالْوَبَاءَ وَاطَّاعُونَ وَالْقَحْطَ وَ
 السُّقْمَ وَالْفَجَاءَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى وَعَلِيِّ بْنِ الْمُتَضَفَّى

وَفَاطِمَةُ الزَّهْرَاءِ وَحَسَنُ الْمُرْتَضَى وَحُسَيْنُ شَهِيدٍ
دَشْتِ كَدْبَلَا يَا رَبَّ يَا رَبَّ يَا رَبَّ بَا۔

طریقہ عملِ حُب

اپنی نام کے اعداد اور مطلوب کے نام کے اعداد (خواہ دونوں کے
ماؤں کے نام ملاوے خواہ نہ ملاوے) ان اعداد کے مجموعہ کے ہم عدد
جو نام خلا کا حافی ناموں میں سے نکلے وہ نام پڑھا جاوے اور اتنی ہی تعداد
میں ہر روز پڑھیں جس قدر کلی عدد ہیں۔ ایک چلہ میں مطلوب مسخر ہو جائیگا۔
بشرطیکہ حرام یا کسی ناجائز ضرورت کیلئے نہ پڑھا جاوے اگر ایک نام نہ ملے
تو دو یا کئی نام ہوں مگر ایک سب سے بہتر ہے اور اگر تین نام بھی ہوں تو کوئی
مضائقہ نہیں تسخیر عام کیلئے دو نام خاص اثر رکھتے ہیں **يَا عَزِيزُ** یا **الطَّيِّفُ**
اپنے نام کے اعداد اور ان دونوں ناموں کے عدد جو کہ ۲۲۳ ہیں ملا کر ہر
روز علی الصباح بعد نماز اتنی ہی مرتبہ پڑھے جس قدر اعداد مجموعی ہیں اگر
بطور وظیفہ پڑھتے رہیں تو بعد ایک چلہ کے تسخیر خلائی بخوبی ہوگی اور اثر
ایک ہی ہفتہ کے بعد سے شروع ہو جائیگا۔

تنبیہ :- پس سب اگر بطور وظیفہ کوئی نام پڑھا جاوے گا تو اس کے پرستار کے
سوائے غیرات کی ضرورت نہیں اور اگر بطور عمل یعنی چلہ کر کے یا دنوں کی
مدت معین کر کے پڑھا یا جاوے تو جمالی اسماء کی واسطے صرف اشتیاء
ذیل چھوڑ دینے کی ضرورت ہے۔ گوشت کلاں۔ مکروہات۔ جماع۔ انڈا۔ فحش

پیاز۔ لہسن خام اور اگر جلالی اسما پڑھے تو ترک لذات کرے اور ترک حیوانات
یعنی کوئی ایسی چیز نہ کھاوے جو حیوان سے پیدا ہے۔ جیسے دودھ دہی گھی
صرف روغن زیتون اور روغن بادام کہا سکتا ہے۔ اور ترک کارہاں اور غلبہ
ہر وقت ظاہر رہنا چاہیے۔ اور بیوی کے پاس نہ سووے نہ زیادہ بات چیت
و اختلاط کرے۔ بعض اسما جامع ایسی ہیں اگر پرہیز کے ساتھ جو
پڑھے جلتے ہیں تو جلالی ہو جاتے ہیں ورنہ جالی رہتے ہیں جیسے **يَا صَمَدُ**
اگر ترک حیوانات کر کے پڑھا جاوے تو جلالی ہے اور اگر شرع سے پرہیز نہ
کیا جاوے گا اور صرف وہی پرہیز رکھے جو جالی اسما میں ہے تو کوئی مضائقہ
نہیں لیکن اگر جالی یا جامع اسما میں کسی اسم کو شروع کرتے ہی کسی قسم کا جالی
پرہیز بھی نکلیا جاوے گا تو اثر نہ ہوگا۔ اور اگر جلالی اسما بغیر پرہیز کے پڑھے
جائیں گے تو ضرر کا احتمال رہتا ہے۔

فقط بندہ سجاد حسین

عمل برائے دست غیب و کشائش رزق

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ يَا خَيْرَ اللَّهِ الصَّلَاةُ بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا
حَافِظَ يَارْزَاقِ ترکیب اسکے پڑھنے کی یہ ہے۔ ایک سو مرتبہ بعد نماز صبح آسمان کے نیچے
یعنی بلا وساطت کسی چہرے یا سایہ درخت وغیرہ کے ہمیشہ بلا ناغہ پڑھتا ہے اور اول و
آخر اس ورد و شریف کو پڑھتا ہے۔ **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ**
مُعْدِي السَّرِّقِ وَالْفُتُوخَاتِ از حد مجرب ہے۔

وسیلہ بد خواندن دعائے حزب البحر

اند اکثر بد ختم دعائے حزب البحر یہ وسیلہ پڑھتے ہیں

يَا حَفِیْظُ ۹۹ بار یا ۱۰۰ بار یا ۱ بار یا ۹ بار پھر یہ وسیلہ
 اِلٰہِیْ تَوْسَلْتُ بِكَرَمِكَ الْخَفِیِّ اِلٰہِیْ تَوْسَلْتُ
 بِہٖ اِنَّ الْحَزْرَ الْاَعْظَمَ اَنْ تَقْضِیَ جَمِیْعَ حَاجَاتِیْ
 وَمُرَادِیْ وَاَنْ تَدْفَعَ شَرَّ جَمِیْعِ اَعْدَائِیْ وَ
 حَسَّادِیْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ
 اَلْعَجَلُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ بِحَقِّ
 اِهْیَا اَشْرَ اِهْیَا اَجِبْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
 یَا مُجِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا مُجِیْبُ



أَغْلَا فِيهِ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ط

طوق پس وہ تھوڑیوں تک ہیں پس وہ سر ادا نچا کر رہے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا ۖ وَمِنْ

اور کی ہم نے آگے ان کے سے ایک دیوار اور

خَلْفَهُمْ سَدًّا ۖ فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

پیچھے ان کے سے ایک دیوار پس ڈھانکا ہم نے ان کو پس وہ نہیں دیکھتے ہیں

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنْذِرُ لَهُمْ أَمْ لَا تَنْذِرُ لَهُمْ

اور برابر اُن پر ان کے کیا ڈراوے تو ان کو یا نہ ڈراوے تو ان کو

لَا يُؤْمِنُونَ ط إِنَّمَا تَنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

نہیں ایمان لا دیں گے سوائے اس کے نہیں کو ڈراتا ہے تو اس شخص کو کہ

وَحَشِيَ الرَّحْمَنُ بِالْغَيْبِ فَنَشِرْكَ بِمَغْضَرَةٍ وَ

پیر دی کرے قرآن کی اور ڈرے خدا سے بن دیکھے پس خوشخبری دے اس کو ساتھ بخشش اور

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ

کہا انھوں نے نہیں تم مگر آدمی مانند ہمارے اور نہیں انارے

الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا كَذِبُونَ

رحمن نے کچھ چیز نہیں تم مگر جھوٹے

قَالُوا أَسَرُّبْنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ

کہا انھوں نے پروردگار ہمارا جانتا ہے تحقیق طرف تمہارے البتہ صلوٰں ہیں

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ قَالُوا إِنَّا

اور نہیں اوپر ہمارے مگر پہنچا دینا پیغام ظاہر کہا انھوں نے تحقیق ہم

تُطَيَّرْنَ بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ

بد جانتے ہیں رہنا تمہارا اگر نہ باز رہو گے تم البتہ سنگسار کریں گے ہم تم کو

وَلَنَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالُوا طَائِفُكُمْ مَعَكُمْ

اور البتہ گے گاتم کو ہم سے عذاب درد دینے والا کہا انھوں نے بدی تمہاری ساتھ تمہارے

الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنْهُ شَفَاعَتُهُمْ

ایک نقصان نہ کفایت کرے مجھ سے سفارش ان کے

شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُ مِنْهُ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

کچھ اور نہ چھوڑا دیں مجھ کو تحقیق میں اسوقت البتہ بچ کر ہی ظاہر ہوں

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَأَسْمَعُونَ قِيلَ إِذْ خَلَّ

تحقیق میں ایمان لایا ساتھ پروردگار تمہارے پس سن لو مجھے کہا گیا اسکو

الْجَنَّةَ قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ هُيَا

داخل ہو بہشت میں کہا اے کاش کے قوم میری جانتی ساتھ اس چیز کی کہ

غَفَرَنِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمَكْرُمِينَ هُوَمَا

بخشا پروردگار میرے نے اور کیا مجھ کو عزت دیئے گیوں اور نہیں

أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ

اتارا ہم نے اوپر قوم اس کی کے پیچھے اس کی سے کوئی لشکر

مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُزْلِلِينَ إِنَّ كَانَتْ

آسمان سے اور نہیں تھے ہم اتارنے والے نہ تھا عذاب

الْأَصْحَافِ وَاحِدَةً فَاذْأَاهُمْ خَامِدُونَ

ان کا مگر آواز تند ایک بار پس بوقت وہ بجھے ہوئے تھے

يُحْشَرُونَ عَلَى الْعِبَادَةِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ

اے افسوس اوپر بندوں کے کہ نہیں آیا ان کے پاس کوئی پیغمبر

الْأَكَاوُفِ بِهِ يَسْتَهْزِؤْنَ هَذَا الْمِرْزَأُكُمْ

مگر تھے ساتھ اوس کے ٹھٹھا کرنے کیا نہیں دیکھتے کہ کتنے

أَهْلًا كُنَّا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ إِنَّهُمْ إِلَيْهِمْ

ہلاک کئے ہم نے پہلے ان سے قرونوں سے وہ طرت ان کے یک

لَا يَرْجِعُونَ وَإِنْ كُلُّ لَمَّا جَمِيعُ الدِّينَا

نہیں پھر آتے اور نہیں ہیں سب مگر اکٹھے نزدیک ہمارے

مُحْضَرُونَ وَإِلَيْهِ لَتَهْمُ الْأَرْضُ مِنَ امِّيَّتِهِ

حاضر کئے اور نشانی ہے واسطے ان کے زمین مرودہ کہ

أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ
 زندہ کیا ہم نے اس کو اور نکالے ہم نے اس میں سے کھانے کی چیزیں اور ہم نے اس میں سے کھاتے ہیں
 وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجْرَنا
 اور کئے ہم نے بیچ اس کے باغ کھجوروں سے اور انگوروں سے اور جاری کئے
 فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۚ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِۦ وَمَا
 ہم نے بیچ اس کے چشموں سے تو کھاویں میوؤں اور کئے سے اور نہیں
 عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۚ سُبْحَانَ
 کیا اس کو ہاتھ اُن کے نے کیا پس نہیں شکر کرتے پاک ہے
 الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَاجْعَلْ لَهَا مِثْلَ ثَابِتٍ
 وہ جس نے پیدا کئے جوڑے سب چیز کے اس چیز سے کہ ادا گاتی ہے
 الْأَرْضِ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۚ
 زمین اور جانوں اُن کی سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتے
 وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
 اور نشانی ہے واسطے ان کے رات کو کھینچتے ہیں ہم اس سے دن کو

فَإِذَا هُمْ مُظْلَمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا

پس ناگہان وہ آئینوں میں بیچ اندھیروں کے اور سورج چلتا ہے اس قرار گاہ پر کہ واسطے

ذَٰلِكَ لَقَدْ يُرِ الْغَرْيُزُ الْعِلْمُ وَالْقَمَرُ قَدَّرْنَا ۝

اس کے ہے یہ اندازہ غالب جاننے والے کا اور چاند کو مقرر کر دیں ہم اس کی

مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَلَا كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ لَا الشَّمْسُ

منزلیں یہاں تک کہ پھرتا ہے مانند شاخ کھجور پر کرنے کی نہیں سورج لائق ہے

يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الْيَلُ سَابِقُ

واسطے اس کے یہ کہ پالیسویں چاند کو اور رات کے نکلنے والی ہے دن کے

النَّهَارُ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَإِنَّ

اور سب ستارے بیچ آسمان کے چلتے ہیں اور نشانی واسطے

لَهُمْ أَنَا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْهُودِ

ان کے یہ کہ اٹھایا ہم نے نسل ان کی کو بیج کشتی بھری ہوئی کے

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝

اور پیدا کیا ہم نے واسطے ان کے مانند کشتی کے جو سوار ہوتے تھے اُس پر

وَإِنْ لَّشَاءَ نَفَرْنَا بِهِمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا

اور اگر چاہیں ہم فرق کر دیں ان کو پس نہ ہو کوئی مددگار واسطے ان کے اور نہ

هُمْ يُقْدُونَ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ

وہ چھڑائے جاتیں مگر رحمت ہماری سے اور فائدہ پہنچایا ان کو ایک وقت

حِينَ هَٰذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ

مقرر تک اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے ڈر اس چیز سے کہ آگے

أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ هَٰ

تمہارے ہاتھ اور جو پیچھے تمہارے ہے شاید کہ تم رحم کئے جاؤ

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ

اور نہیں آتی پاس ان کے کوئی نشانی نشانوں رب ان کے سے

إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ هَٰذَا قِيلَ لَهُمْ

مگر ہوتے ہیں اُس سے منہ پھیرنے والے اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُن کے

أَنْفِقُوا مِمَّا سَرَقَكُمُ اللَّهُ ۚ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

خرچ کرو اس چیز سے کہ دیا ہے تم کو اللہ نے کہتے ہیں وہ جو کافر ہیں

لِّلَّذِينَ آمَنُوا أَتُطْعَمُونَ لَوْلِيَاءُ اللَّهِ

ان لوگوں کو کیا کھانا دیا جاتے ہیں کیا کھلاویں ہم ان لوگوں کو کہ اگر چاہتا ہے اللہ

أُطْعَمَ تَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ هُوَ يَقُولُونَ

کھانا دیتا اس کو نہیں تم مگر بیچ گمراہی ظاہر کے اور کہتے ہیں

مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ه

کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا الصَّيْحَةَ وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ

نہیں انتظار کرتے مگر ایک آواز تندر کا کہ پکڑ لے ان کو

وَهُمْ يَخِصِّمُونَ هَ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً

اور وہ جھگڑے ہوں پس نہ سکیں گے وصیت کرتا

وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ وَلَفِجَ فِي الصُّورِ

اور نہ طرف اہل اپنی کے پھیرے جا دیں گے اور پہونکا جاویگا بیچ صور کے

فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ

پس ناگہاں وہ قبروں میں سے طرف پروردگار اپنے کے دوڑیں گے

قَالُوا الْيَوْمَ لَنَا مِنْ بَعَثْنَا مِنْ مُرْقِدٍ نَا

کہیں گے اے دے دے ہم کو کس نے اٹھایا ہم کو خواب گاہ ہمارے سے یہ ہے

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ

جو کچھ وعدہ کیا تھا خدا نے اور سچ کہا تھا پیغمبروں نے

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

نہ ہوگا پکارنا مگر ایک آواز تنہا ہیں اسی وقت

جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ هَ الْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ

وہ سب نزدیک ہمارے حاضر کئے گئے ہوں ہیں آج کے دن نہ ظلم کیا جائیگا

نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تَحْزَنُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

کوئی جی کچھ اور نہ جزا دی دی جاوے گی مگر جو کچھ تھے تم کرتے

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَكَّهُونَ هَ

تحقیق رہنے والے بہشت کے آج کے دن بیچ ایک کام کے خوش ہیں

هُمْ قَانِرُونَ وَاجْهَهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَسْرَابِ

وہ اور بی بیان ان کی بیچ سایوں کے اوپر تختوں کے تکیہ کئے ہوئے

مُتَّكُونَ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهِةٌ وَلَهُمْ مَا

واسطے ان کی بیچ اس کے سے میوہ اور واسطے ان کے جو کچھ

يَدْعُونَ ۖ سَلَامٌ تَقُولَ مِنْ رَبِّ رَحِيمٌ

چاہیں سلام کیا جاویگا پروردگار ہر بان کی طرف سے

وَمُتَّازُ الْيَوْمِ أَيُّهَا الْمُنَجَّى مُونَ ۖ أَلَمْ أَعْهِدْ

اور جدا ہو جاؤ آج کے دن اے گنہگارو کیا نہ عہد کیا تھا

إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ

میں نے طرف تمہارے اے بیٹو آدم کے یہ کہ نہ عبادت کرو تم شیطان کی

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ وَأَنْ اَعْبُدُوا نَحْنُ

تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر اور یہ کہ عبادت کرو میری

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۖ وَلَقَدْ أَصَلَّ مِنْكُمْ

یہ ہی راہ سیدھی اور تحقیق گمراہ کیا تم میں سے

جِبَلًا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۖ هَذِهِ

یہ خلق بہت کو یعنی شیطان نے کیا پس نہ تھے تم سمجھتے

جَهَنَّمَ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ هَٰذَا صُلُوهَا

دوزخ ہے جو تھے تم وعدہ دئے جاتے داخل ہوا میں

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ هَٰذَا الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ

آج کے دن اس کے کہتے تم کفر کرتے آج کے دن مہر کھیں گے اوپر

أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

سورہوں ان کی کے اور بولیں گے ہم سے ہاتھ انہوں کے اور گواہی دیں گے

أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۚ وَلَوْ نَشَاءُ

پاؤں ان کے

لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

فَإِنِّي مُبَصِّرُ وَاِنْ هَٰ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا

يَرْجِعُونَ ۚ وَمَنْ لَّعَمْرُكَ أَنْ تَنْكِسَهُ فِي

الْخَلْقِ ۚ أَقَلَّا يَعْقِلُونَ ۚ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ

وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ

مُبِينٌ ۚ لِيُذَكِّرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيُحَقِّقَ

الْقَوْلَ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا

لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

مَالِكُونَ ۚ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ

وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ هَـ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ
مَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ هَـ وَاتَّخَذُوا مِنْ
دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَّعَلَّهُمْ يُبْصِرُونَ هَـ لَا
يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُحَضَّرُونَ هَـ فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا
لَعَلَّمُوا مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ هَـ أَوَلَمْ
يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا

هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۖ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ
نَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ
قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ
بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۚ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ
الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ
تُوقِدُونَ ۚ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ

بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۖ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا
 أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ
 فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ
 شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ

تمت الخیر

بتاریخ ۲۴ شعبان العظم ۱۳۳۵ھ

بقلم محمد اکبر علی عفی اللہ عنہ

بمقام سیکر تحریر یافت

و اگر کسی وقت عشاء هفت بار بخواند بخیر پیغمبر صلی الله علیه وسلم
را در خواب زیارت کند. ایضاً اگر کسی قرضدار باشد این سوره را
چهار بار روزی ده مرتبه بخواند حق تعالی قرض او را سازد و ایضاً برای
تپ بیار و ریسمان سرخ هفت گره بدهد و بر هر گره هفت مرتبه

سوره مذکور خوانده گره بدهد و در گردن مریض باندازد ایضاً اگر کسی در
سفر مانده شود این سوره را خوانده و بر آب دم کرده بخورد و با وقت آسوده
شود ایضاً اگر کسی را درد شکم باشد و یا هر جائیکه درد باشد این سوره
را بخواند و یا بنویشد و در میان شیر و آب بدهد و مریض را بدید ایضاً
کسی خواهد که امیر یا ملوک مطیع شود این سوره را بر آب

خوانده از آن آب روی خود نشوید و در مقابل امیر برود مطیع شود.
ایضاً اگر این سوره را از مشک و زعفران بنویسد و بر بازوی بندد
تمام عالم مطیع و فرمانبردار شود و ایضاً برای وسعت رزق بیست
ویک بار و یا هفت بار و یا یکبار چوں بر لفظ رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ كَيْلًا برسد بیست یکبار بگوید

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ بدوده سوره تمام کند
ایضاً

برای سحر و حفظ از دشمنان و مخالفان سه بار خوانده بر شش جهت
دم کند بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِعْتَصِمْتُ

بِإِلَهِهِ وَفَفِئْتُ وَإِلَى اللَّهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَمَا
 نَصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ حَسْبِيَ
 اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَخَضَّعْتُ
 بِإِذْنِ الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ وَأَعْتَصَمْتُ بِإِذْنِ
 الْعِزَّةِ وَالْجَبْرُوتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ
 الَّذِي لَا يَمُوتُ دَخَلْتُ فِي حِزْرِ اللَّهِ وَفِي
 أَمَانِ اللَّهِ وَفِي حِفْظِ اللَّهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ
 أَجْمَعِينَ بَنِي كَهْلِيْعَصَ وَبَنِي حَمْعَسَقَ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

حصار

اللَّهُمَّ حَفِظْنِي بِحُزْمَتِ قُطْبِ رَبِّي
 عَوْتَ صَمَدِ ابْنِي شَيْخِ مُعَيِّ الدِّينِ عَبْدِ
 الْقَادِرِ الْجِيلِيِّ الْحُسَيْنِيِّ الْحُسَيْنِيِّ الشَّافِعِ

الْهَدْيُ بِلِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

هفت بار یا درآورده بار خوانده از هر چهار طرت بر هر دو
انگشت شهادت دم کرده بگرداند انشاء الله تعالی از جمیع افت با
ایمن باشد و نیز از موکلات اسم هیچ هزار بخوابد رسد
ایضاً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ بَحَقَ يَا جِبْرُئِيلُ فَعَلَ رَبُّكَ
يَا مُيْكَائِيلُ يَا صَحَابِ الْفِيلِ يَا تَنْكَافِيلُ
أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ بَحَقَ يَا نُوحُ مَا أُسِّلَ فِي
تَضْلِيلِ بَحَقَ يَا تَرْمُوتُ مَا أُسِّلَ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ
بَحَقَ يَا غُرَّاءُ اسْلُ طَيْرًا أَبَا بَيْلَ يَا بُدُوحُ
تَرْمُوتُ عَلَيْهِمْ بِحَقَّ سَرَّةٍ مِنْ سَجِيلِ بَحَقَ يَا تَقْفَائِلُ
فَجَعَلَهُمْ كَعَصِفٍ مَأْكُولٍ بَحَقَ يَا قَرَّاسِلُ

سَامِعًا مَطِيعًا بِحَقِّ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

اگر کے راجن و آسب خلل میدہد این ہر سہ اسم نوشتہ

در گلوئی اندازد

ایضاً برائے خشک شدہ طفل شیر خوار سورہ منزمل را بارہ بار
علیحدہ علیحدہ خواندہ برسیاہ مرتح دم کردہ ہر روز چہار مرتح صبح و شام تانہا
میدادہ باشند من مسان دفع خواهد شد انشاء اللہ الرحمن۔

ایضاً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَيُّ حِينَ لَا حَيَّ فِي دَيْمُومَةٍ مُدْكِهِ وَبِقَائِهِ

يَا حَيُّ سَرَائِيْلُ لَزَرْعِي جَوْسًا مَنُوعًا عَالِمًا

طَبِئُوسُنَّا سَلِيحًا مَلِيحًا مَلَقُوا مَا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ مُمُحَقِّ

کھلیعص بحق جمع عشق در کثورہ چینی با کانی بلا اعراب

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نوستہ در آب تازه شستہ برائے ہر مرضیکہ و ہد

شفایا بدور در میان این نقش

۸۸ ایضاً

بنا تیر بند گردن خون حقیق نیست از ریشماں سرخ از سرتا قدم نہ
تارہ میموده و چپے ابسی در گره در میانے درود نہ گره و بند و برہر گره
معہ بسم اللہ درود شریف یکبار و یا بدوح سہ بار خواندہ دم کند بعدہ
یعنی بعد نہ گره آیت الکرسی یکبار خواندہ بدند و در گمزن بہ بند و ناختہ
حضرت رسول مقبول و ہانیدہ طفلان را تصرف کند انشاء اللہ تعالیٰ

صحت یابد ایضاً

اگر کسی را حمل از زیادہ شدن یا زمانہ ترکیب انیست کہ روغن
گاو و خالص بوزن نیم آنار نیم پا و پختہ در دیگ گلی نوانداختہ بروز
یکشنبہ سورہ عَبَسَ وَ تَوَّابُ معہ بسم اللہ سہ بار خواندہ و اول
و آخر درود شریف سہ سہ بار خواندہ دم کند و حاملہ را خورون و بد
بعدہ بروز یکشنبہ و نیم ازین ترکیب بکند ہمیں طور تا چہار یکشنبہ
بکند انشاء اللہ تعالیٰ حمل بہ ترقی رود۔

ایضاً

استخارہ :- جو کسی کام کے واسطے کوئی دریافت کرے تو رو پر چہرہ پر
یہ لکھے۔ خَیْرٌ - شَرٌّ اور دریافت کرنے والے کی سامنے ڈالے
اور کہے کہ اٹھا اگر اس نے خَیْرٌ اٹھایا تو کام میں سبھلائی ہوگی اور
جو شَرٌّ اٹھایا تو بُرا ہوگا۔

ایضاً

اَوَّلُ يَفْعَلُ دُوسری لَا يَفْعَلُ۔ پھر دونوں علیحدہ علیحدہ گل کا نسہ
گرمی میں دیکر گولے بنا کر کانے کی یا چینی کے برتن میں پانی بھر کر ڈالے اور دو
رکعت نفل پڑھے اور بعد سلام و ردود شریف صد بار اور پھر یہ آیت
شریف اَمِّ گیارہ سو بار اَللّٰهُمَّ اَخْبِرْنِي بِخَيْرِ مَنْهَا اس عرصہ میں
جو نسا پرچہ گولی ٹوٹ کر اوپر آوے ویسا ہی ہو گا۔ یعنی جو يَفْعَلُ آیا کام
ہو جاوے گا اور جو لَا يَفْعَلُ آیا نہ ہووے گا۔ **الْيَضَا**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْتَدْبَا سَاوَا شَدَّ
تَنَكُّیْلًا اگر اس آیت کو زعفران اور گلاب سے لکھ کر عورت سر و دونوں
کے گلے میں ڈالے تو اس کی برکت سے اولاد ہو جاوے۔ اور جو بخار دالے کے
گلے میں ڈالے تو بخار جاتا رہے۔ اور اگر کسی کی چیز گم ہو جاوے تو اس آیت
کو کاغذ پر لکھ کر سفید کپڑے میں لپیٹ کر ادورات کو سر کے نیچے رکھ کے
سو رہے تو چیز گم شدہ مل جاوے۔ اور اگر اسی اسم کو سات بار مع بسم اللہ
ناگ پان پر دم کر کے دو ٹکڑے کرے اور ایک تو سر میں رکھے اور دوسرا چادر
میں باندھ کر بغل میں رکھے اور جہاں جاوے کامیاب ہوے اور جو اس آیت
کو زعفران گلاب سے لکھ کر پتہ میں لپیٹ کر اور موم جامہ میں استوار
کر کے پاس رکھے تو جانور و درندہ اور گزندہ سے محفوظ رہے اور پانی
میں غرق نہ ہو۔ اور فائدہ اس کے بہت ہیں لیکن یہاں کچھ مختصر سا لکھ
دیا ہے۔ اور حدیث سے ثابت ہے۔

الْيَضَا

دیگر استخارہ یہ ہے کہ مَا تَفْعَلُونَ تین پرچوں پر اور لَا تَفْعَلُونَ

تین پرچوں پر علیحدہ علیحدہ لکھ کر نیچے مسئلہ کے رکھے اور پھر دو رکعت نفل پڑھے اور ثواب اس کا حضرت بایزید بستانی صاحب کی ارواح کو بخشے اور کہے کہ یا حضرت میرے فلاں امر میں کیا ہوگا۔ آپ دعا کیجئے کہ مجھکو معلوم ہو جائے پھر آنکھ بند کر کے جو چہ پرچہ نیچے مسئلہ کے رکھے ہیں ان میں سے تین پرچہ اٹھاوے اور دیکھے کہ اگر دو پرچہ مَا تَفْعَلُونَ کے آئے اور ایک لَا تَفْعَلُونَ کا تو وہ کام ہو جائیگا مگر دیر طلب ہے اور جو تینوں ہی مَا تَفْعَلُونَ کے آئے تو جلد ہوگا اور بہت خوب ہوگا اور جو دو پرچہ لَا تَفْعَلُونَ کے آئے تو کام نہ ہوگا۔ اور جو تینوں ہی لَا تَفْعَلُونَ کے آئے تو ہرگز نہیں ہوگا۔

اِلَيْضًا

استخارہ مناسب کہ شب چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ کے متواتر بعد از غمت کلام اول بسم اللہ صد بار بعد از سورہ اَلْحَدِّ تَشْرِيْحُ ہفتاد بار مع بسم اللہ بخواند ویرسینہ دردی خود دم کند بعد از ان یحجاب باری دعا کند کہ در فلاں امر چہ شدنے ہے است در خواب یا از ہاتھ تین خبر رسالہ صد بار این درود شریف بخواند و بخشد۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ اَللّٰہ فقط ضرور امر دریافت خواہد شد

ایضاً

برائے فترحات میخوانده باشند اَلَّذِیْنَ اَمْتُوا وَاجَرُوا

وَوَجَّاهَدُوْهُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
اَعْظَمَ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ اُولَٰئِكَ هُمُ

الْفَائِزُونَ یُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ
وَرِضْوَانٍ وَجَنَّةٍ لَّهُمْ فِیْهَا لَٰعِیْمٌ مُّقِیْمٌ

خَالِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَہٗ اَجْرُ
عَظِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْبُدُ وَاِیَّاكَ تَسْتَعِیْنُ

یَا رَحِیْمُ کُلِّ صِرَاحٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَغِیَاثَہٗ

وَمَعَاذَہٗ وَاِیَّا رَحِیْمُ

ترکیب این اسم معظم ایست ہر گاہ کہ ماہ نور بہینہ ال وقت
کہ شب جمیع آید ان روز این اسم را شروع کن تا بسیار بہتر است
وہملا نہ بروز یک شنبہ شروع باید کہ اول اِذِ الَّذِیْنَ اَمْتُوا تَا
اِیَّاكَ تَسْتَعِیْنُ ترکیب بار بخوابد بعدہ تا یا سَاحِیْمُ

بیت و یکبار بخواند بعد از یکبار اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوْهُنَّ

تک بخواند اول و آخر و مرتبہ بخواند تا عرصہ بیست و یک روز ہمیں طو

بخواند باید کہ ہر گاہ بیسکہ شروع کند شیرینی یک فلوس و پاؤ بالا اور وہ فاتحہ
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بدہد ہر گاہ بیسکہ ختم کند بعد از شیرینی
یک فلوس پاؤ بالا اور وہ فاتحہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
دہا بندہ طوفال خور و سال را تصرف کنند و پدہیز از دوغ و سبزی
چیز بعد از ہر روز بوقت خواندن ہر نماز یکبار میخواندہ باشند و اللہ التوفیق
مگر ہنگام مطلب باین ترکیب بخواند کہ اول نماز عشاء بخواند تا رکعت و ترو بعد
و ترائی اسم بیست و یکبار بخواند انشاء اللہ تعالیٰ مطلب بخصول انجامد
بعد خواندن اسم مذکور دو رکعت نفل خواندہ بر خاستہ شود بمعدہ ذکر

اَلِیْضًا

واسطے وہا کے لکھکر گلی میں ڈالے تو امین رہے۔ الہی بحیرت
محمد صادق صاحب از آفت و بانگہدار

اَلِیْضًا

واسطے وہا کے لکھکر دروازہ پر چپا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لِخَمْسَةِ اَطْفَالٍ بِهَا اَحْرَاوُ بِالْمِصْطَفٰی
وَالْمَرْتَضٰی وَالْفَاطِمَہُ وَانْبَاہُمَا

ایضاً

دبا کے ایام میں یہ اسم پڑھ کر شش جہت دم کرے۔
 عبد اللہ کا پوت آمنہ کا جایا سہاگ ری و یا محمد آیا
 ایضاً

واسطے تسخیر ملوک و امیر وغیرہ اول روز شنبہ بوقت برآمدن
 ایک پہر دن کے جس وقت کہ دم دابنے سوراخ ناک آدے تو غسل
 کرے و پھر وضو تازہ کر کے ناخن ہر چہار دست پا کاٹ کر اور
 قدرے موے بغل و موے پیشانی و موے زہار یعنی پاکی خود بیکر
 آتش چوب میں جلا دے اور پھر خاک مذکور بخون انگشت خورد اپنی
 کے گولی بنا دے پھر بوقت عشاء اس گولی بہ اسم بیست یکبار پڑھ
 کر دم کرے وہ یہ ہے۔

”اللہ میرے دل میں محمد میرا کام میں کام کرو میرا اس گھڑی
 اس پل میں اللہ اللہ

ایضاً

واسطے قرار پانے حمل کے یعنی اللہ چاہے تو یہ کنڈا باندھے
 کہ بعد نو ماہ تک اسقاط کا خطر نہیں ہوگا اور ترکیب اس کی یہ ہے
 کہ ڈھاتے پونی دختر تا کتھاڑے کتا دے پھر اس ککڑی کے نوتار
 کرے اور نو گرہ دیوے اور ہر گرہ پر یہ اسم دم کرے اور پھر عورت
 کمر میں نو ماہ تک رکھے جب ایام ولادت قریب آویں کھولی ڈالے اور

اول فاتحہ حضرت شیخ فرید صاحب ڈھانی فلوس شکر پر دیگر بچوں کو تصرف کرے اسم یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَنْ مَا لَيْسَ كُفْرًا وَكُوْنِيْلَهُ
 ثَوْبِي كَلْبَتَايَ اس نِگري ميں بيٹھا اے اس نِگري کا پہوٹا بابا سا يُونِز ابرو
 نکسا ککلب بھی اپوتی ارجن چوکی بان نو ما نس سے ادھورا گری تو بابا
 فرید شیخ شکر گنج کی آن میری بہکت میری گرد کے سکت بہر دنت
 دایسر باچا میری گرد کا سید سا چا فقط

الْبَضَا

برائے سحر و جادو رکابی میں لکھ کر اگر پلاوے تو شفا ہووے۔
 بِسْمِ اللَّهِ شَافِي بِسْمِ اللَّهِ كَافِي ۱۰۰۰۰ اللَّهُمَّ ارِنِي
 أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجَمَادِ
 نقل رقعہ

اما بعد حسین گذارش نماید خاک راہ خلق اللہ محمد مسکین شاہ طالب
 را باید کہ روی بقیہ کردہ فاتحہ بار و ارج پاک پیران کیا فرسند و صورت
 شخصی کہ از دل مقین ذکر یافتہ باشد محادی دل صنوبر نموده اسم ہادی
 یا رشید یکصد بار و اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ
 اَلْتُوبُ اِلَيْهِ یکصد بار بعد کہ کلمہ تحمید یکصد بار متوجہ بقلب صنوبر
 اسم مبارک اللہ اللہ بزربان خیال گفتہ باشد ہر قدر کہ فرصت باشد
 ہر گاہیک کہ قلب و حرارت در قلب پیدا شود محافظت ان نماید

متوجہ بہمان ناید طن خود مقدمہ قماست رفتہ رفتہ در فنا میگرد بہم
 رساند و کلمہ نفی اثبات ہر قدر متواتر و در ورش آورد طریق ان انیت کہ
 چہار ز اقوف شستہ نفس را از زیر ناف گرفتہ تا بام الدماغ رساند و
 لفظ الہ بدوش الا اللہ بر قلب صغری ضرب کند بقدر طاقت
 در صحت و کلمہ طیبہ را چہار معنی محاربت می نماید اول کلمہ شَبْرُ عَيْتُ
 یعنی نیست بچ مجبوری مگر حق کلمہ طَرِيقُ نَيْتُ نیست بچ مقصودی
 مگر حضرت حق کلمہ حَقِيقَةُ نَيْتُ نیست بچ محبوبی مگر حضرت حق کلمہ
 مَعْرِفَتُ نَيْتُ نیست بچ موجودی مگر حضرت حق حَصَلَ اللہُ عَلَیْكَ
 یَا مَحَمَّدُ ہر قدر کہ میسر شود۔

ایضاً

جس شخص کے خصیوں میں درد ہو اس آیت کو ستر بار پڑھ کر رخص
 چنبیلی پر دم کرے اور تین روز تک اس کی مالش کرے تو صحت ہو دے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
 لِلْمُؤْمِنِينَ ط

جہاڑ سگ دیوانہ

کالے منہ کا کوکار رو کے پیر کلان - کلا کو لگیا سائین

آپ اللہ۔ الشہد اللہ الہ اللہ محمد الرسول اللہ
 اور جس شخص کو کتے نے کاٹا ہو اس کو سات آدمیوں کے درمیان میں بٹھادیں۔
 اور اس سے سات پیسہ ڈبل بیکرا اپنے پاس رکھ لے بعد ازاں کسی قدر
 چمکنی مٹی منگا کر اس کی سات گولی جس میں ایک بڑی ہو باقی چھوٹی بنا دیں
 اول بڑی گولی پر سات مرتبہ اسم مندرجہ بالا پڑھ کر دم کر دے اور اسی
 گولی کو ایک آدمی کو دیں پھر وہ دوسرے کو دے اس طرح سات آدمیوں
 کے پھر کر جب گولی آدے رکھا دے اور دوسری گولی پر دو یا تین مرتبہ
 یہی عمل پڑھے اور اسی طرح پھر آدے۔ اسی طرح جب تمام گولیاں پر یہ
 عمل ختم ہو جاوے اور ساتوں گولیاں جمع ہو جاویں۔ اول بڑی گولی کو پھوڑ
 کر دیکھے جس رنگ کے کتے نے کاٹا ہے اسی رنگ کے بال گولی سے نکلیں گے۔
 اگر بیمار بہتر کیا ہو اور اس کے اندر امتیاز نہ رہا ہو تو لاں مرتبہ سات عدد
 خوب باریک پیس کر تین گولی بنا لیں اور ہر ایک گولی پر اکیس اکیس مرتبہ
 اسم مذکورہ بالا دم کر کے جس طرح ہو سکے مریض کو کھلا دیں انشاء اللہ
 صحت کلی ہوگی۔

اگر بیمار دوسرے گاؤں کا ہو تو واپسی کے وقت کانگڑ تک پہنچے پھر
 کرنہ دیکھے اور اگر گاؤں کا رہنے والا ہے تو جب تک گھر نہ پہنچے پھر کرنہ
 کرنہ دیکھے۔ احتیاط تیل پندرہ روز تک سلا کر بانی کی چیزوں اور نہلے سے محترز
 رہے۔

برائے مسخرات

ملوک وغیرہ یکصد و نہ مرتب سیاہ گرفتہ این را بر ہر مرتب یکبار
خواندہ ہم مرتب بار اور آتش چوب بسوزاند بعدہ جلد خاکستر در زمین
دفن کند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ قَلِّبْ قَلْبَهُ بِحَقِّ
بَابِ دُوح

المسخر فلاں بن فلاں علی مسخر فلاں بن فلاں مطیع شود
الصنا

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكُمْ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى

اور ڈال دی میں نے او پر تیری محبت اپنی طرف سے اور تو کو پرورش

عَيْنِي إِذْ تَمْشِي أُحْتَكُ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ

کیا چاہے تو او پر آنکھوں میری کے حصول کہ چلتی تھی بہن تیری میں کہتی تھی کیا دلات

عَلَى مَنْ يَّكْفُلُهُ

کروں میں تم کو او پر اس شخص کے کہ پانی اس کو

اول و آخر درود شریف یازده بار در میان آیت مذکور
چهل و یکبار تا چهل و یک روز بخواند بعد از بر شیرینی فاتحه حضرت
پیر دستگیر داده طفلان را تصرف کند پیر نیز هیچ نیست لیکن از رن
جماع نکند بعد از آن هر روز درود شریف اول و آخر سه بار و آیت
مذکور یازده بار خوانده بخسند بمعه و کرمه.

ایضاً

ترکیب خواندن ختم خواجگان چشت کلاں نیست اول شیرینی
طلبیده ختم خواجگان چشت داده تصرف کند و شروعات خواندن وقت
فجر و وقت عصر بکنند باین ترکیب که یکصد عدد بادام و دیگرده عدد
بادام افروده وار و اول الحمد شریف مع بسم الله هفت بار درود
شریف مع بسم الله یکصد بار

اَللّٰهُمَّ تَشْرِیْحُ مَعِ بَسْمِ اللّٰهِ سورۃ اخلاص بمع بسم الله

تبرار بار

۸۱ بار

درود شریف مع بسم الله الحمد شریف مع بسم الله

۷ بار

صد بار

یا قاضی الحاجات یا هائل مشکلات

صد بار

صد بار

یا ذا فاع البلیات یا مجیب الدعوات

صد بار

صد بار

یا کافیا المہمات

صد بار

یا شافی الامراض صد بار بعد از لا ملجأ ولا منجأ الا الیه تنویر
یا حیی القیوم برحمتک یا استغیث هزار بار پس دعا مطلب
کرده فائز و روح پاک این شمش بزندگان بر خاسته شود خواجہ
عبد الخالق حضرت خواجہ مخدوم جہا نیل جہانگشت حضرت خواجہ یوسف
ہمدانی حضرت خواجہ شیخ بہاء الدین نقشبندی حضرت خواجہ امام سلمان
رازی حضرت خواجہ یوسف ترمذی حق کرد بعد صد بار بگوید
ہر دو وقت آنچہ میسر باشد ختم خواجگان چشت در زہ نقرن
کن انشاء اللہ تعالیٰ آنچہ مطلب باشد ضرر و غائب شد اگر ترکیب
خورد بخواند تا بلا بسم اللہ بخواند باقی اسم ہمین ست

ایضاً

برائے ہر شکلی بخواند = ایاک نعبد و ایاک نستعین
پانصد بار بوقت عشاء و ازل و آخر بار زہ و درود شریف
بخواند بعد ہزار بار یا عرض یز یعز تک بخواند من
بعد یازہ بار زہ و درود شریف بخواند

ایضاً

بنابزکشایش رزق یا فصد بار بلا ناغمہ میخواند باشند
یا سرحمن یا سرحیم برحمتک استغیث

اَيْضًا

ہر گاہ بیگہ در مجلس رُو بیا سلام باز دہ بار خواندہ برو
شخص دم کند انشاء اللہ تعالیٰ مطیع او شود

اَيْضًا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ابن اسم
را ہر روز سہ صد و ہفت بار بلا تاغہ بوقت صبح میخواندہ شد در تمام
عالم روشن شود و پرمیز از حرام است

اَيْضًا

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا فَتَّاحُ يَا سَرَّاقُ
يَا بَاسِطُ يَا وَهَّابُ

بعد نماز عشاء معہ و صد و صد بار بخواند و از کسے سخن نگوید
بخشد فایده دینی و دنیوی بظہور آید

اَيْضًا

و قتیکہ نزد صاحبان حکومت روند یا رَحْمَنُ كُلِّ
مَشْنٰی رَا حَمْدُ یا رَحْمَنُ ہفتدہ بار خواندہ بروے
ایشان دم کند و از خانہ خود متوجہ نیجاہ حاکم شدہ یا مُقَلِّبُ
الْقُلُوبِ دوسد بار خواندہ دعا کند حق تعالیٰ دل او را
مستور سازد و اسم یا عَزِيزُ کہ مرقوم است در بیاب
مغرب است۔

ایضاً

برائے شر اعدا وقت بے وقت و بے طہارت و عدد و
شرائط مدد و امت ایں دعا مجرب است و وقت خواندن ایں
دعا صورت اعدا در خیال آورده سنگ بر سینه اینهازند

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُودِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ
مِنْ شُرُورِهِمْ

ایضاً

سوره قیامت برائے دفع اعدا مجرب است یعنی سات
بار سوره قیامت خوانده بر ریزه نمک دم کرده و آتش بسوزند تا
هفت روز این عمل کند مجرب است۔

ایضاً

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ تَرْكِبِ
اینست که هفت سنگ ریزه از چودا پی یا از اواد کانسه گرد
وہ بر هر سنگ ریزه هفت بار اسم مذکور خوانده دم کند بعد ہمہ
ریزہ بار در مکان دشمن اندارد انشاء اللہ تعالیٰ دشمن وکیل خواهد شد

ایضاً

اگر بعد نماز عشاء ہفت مرتبہ اسم مذکور خوانده بطرف خانہ
عدو دم کند و ہفت روز این عمل کند دشمن وکیل و خوار شود مجرب است۔

دیگر

برائے نام و این آیت را یازده بار یا بیست یک بار خواندہ بر آب
دم کردہ صبح و شام بنوشاند انشاء اللہ تعالیٰ صحت خواہد شد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُرِّبْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ
وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
وَالْعَمَلِ الْمُسَوِّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْخَرْبِ ذَلِكَ
مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَ أَحْسَنِ الْمَآبِ
اَيْضًا

در باب محبت و مہربانی زن و شوہر مفید و مجرب اول و
آخر دو و شریف و ہدایہ بار و در میان آیت شریف صد بار خواند
بر سر مہ یا بر گل خوشبود یا بر عطر و یا بر چیز خوردنی دم کردہ بخوراند
زود اتفاق شود

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ

شاب ہے اللہ یہ کہ کر دیوے در میان تمہارے اور وہ میان ان لوگوں کے

عَادَ يُتَمُّ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ

کہ عداوت رکھتے ہو تم ان سے دوستی اور اللہ قادر ہے

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ اور باب محبت زن و شوہر نہایت مجرب

اور اللہ بخشنے والا بھرپور ہے

فَادْعِلِيَّامَظْهَرِالْجَائِبِ نَجْدُاعُوْنَااللَّهِ
فِيالسَّوَابِ كُلِّهِمْ وَغَمِّسَيْنَجَلِيْوَلايَتَكَ
يَاعَلِيْ لَافْتِيْالْاَعْلَى لَاسَيْفِالْاَذُوَالْفَقَارِ

ایضاً

واسطے عداوت درمیاں دو شخصوں کی مجرب ہے۔

وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمَا الْعَدَاوَةَ وَالْبُغْضَاءَ إِلَى

يَوْمِ الْقِيَامَةِ بعد نماز کے ستر بار پڑھے اور ہر دعا کی
پر نام اس شخص کا یوں ہے۔

ایضاً

جس عورت یا بکری یا گائے کا دودھ کم ہو گیا ہو تو تانبے کی رکابی

بغیر قلعی دار لیکر خوب دھو دے پھر اس رکابی پر اس آیت کو لکھے اور
دھو کر پلا دے تو وہ دوست ہوئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
فَهِىَ كَالْجَاسِرَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً
اِیضاً

واسطے دفع بوا سیر کی اس دعا کو ہر روز کاغذ پر لکھ کر گھس کر
پینے وہ یہ ہے۔

قَوْسَ قَوْسٍ حَرْقُوسٍ لَا يَرُونَ فِيهَا شَمْسًا
وَلَا نَافِثًا
اِیضاً

برائے عشر ولادت اس آیت کو لکھ کر بائیں ران پر باندھے
فوراً بچہ پیدا ہو۔

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ
اِیضاً

واسطے نظر زدہ کے پڑھ کر دم کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَمَا الْفُقَهَاءُ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذْرَةٍ مِنْهُمْ
نَذَرِ فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يظلمونَ مِنَ الصَّاعِ

ذکاة سورہ مزمل

ترکیب ذکاة سورہ مزمل کہ پیشتر یک دفعہ درود شریف یکبار
اذان فجر یکبار و سورہ مزمل یکبار بعد از درود شریف یکبار اذان ظهر
یکبار سورہ مذکور یکبار باز درود شریف یکبار اذان عصر یکبار
سورہ مذکور یکبار بعد از درود شریف یکبار اذان مغرب یکبار سورہ مذکور
یکبار بعد از درود شریف یکبار اذان عشاء یکبار سورہ یکبار بعد از اذان درود
شریف و اذان فجر و سورہ یکبار ازین طور دوازده بار بوقت عشاء
دوازده روز میخوانده باشند

اسناد سورہ مزمل

عالم خواهد شد - اسناد سورہ مزمل بطور مختصر
برائے عقیدہ یافت مراتب سورہ شریف خوانده بر شیرینی دم
کرده بخوراند اگر بهضم شود و اگر باز آید باز بگیرد -
ایضاً

اگر هفت هفت بار تا هفت روز بر قند سیاه خوانده دم کرده

بِحُجَاتِهَا تَعَالَى بَارِدًا رَشِيدًا

سورة ٢٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ
مَّا قَدَّمَتْ لِغَدَّةٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ
بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ
فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝
لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
الْفَائِزُونَ ۝ لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى
جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاسِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ
الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةِ ۝ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَمْلِكُ الْقُدُوسُ

السَّالِمُ الْمَوْعِدُ الْمُهَيَّجُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
 الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ
 اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
 الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا يَدًا وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ وَالْأَرْضَ
 فَسَّسْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ
 خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ فَفِرُّوا
 إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ وَلَا
 تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ
 مُّبِينٌ كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
 مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُجْنُونٌ

أَلَوْ أَصَوَّاهُ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۖ فَتَوَلَّ
 عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ۚ ذَكَّرُ فَإِنَّ الذِّكْرَ
 تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ
 إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۚ مَا أَسْرَيْدُ مِنْهُمْ مِنْ شَيْءٍ
 وَمَا أَرِيدُ أَنْ يُطِيعُونِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّرَّاقُ
 زُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِينَ ۖ فَإِنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا
 ذُنُوبًا مِثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعِجِلُونَ
 فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ
 الَّذِي يُوعَدُونَ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ
 فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۚ هُوَ الَّذِي جَعَلَ
 اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خُلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ

أَسْرَادَ شُكُورَاهُ وَعِبَادُ السُّحْمَنِ الَّذِينَ
 يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُونَ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ
 الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا
 ضَرَفْنَا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا
 كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا
 وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ
 يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا وَ
 الَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا
 يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ
 وَيَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا
 يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدْ
 فِيهِ مِهْنًا إِنَّهُ إِلَّا مَنْ تَابَ وَامَنْ وَعَمِلَ
 عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئًا

تَمِّمُوا حَسَنَاتِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا
 وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى
 اللَّهِ مَتَابًا ۚ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ السُّورَ
 وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِيسًا ۚ وَالَّذِينَ إِذَا
 ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا
 وَعُمُيًا نَامًا ۚ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
 أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لَنَا
 لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۚ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
 بِمَا صَبَرُوا ۚ وَهُمْ يَلْقَوْنَ فِيهَا زَوْجَهَا وَبَنَاتَهُمْ
 خِلْدِينَ فِيهَا حَسَنَاتٌ مُسْتَقَرًّا ۖ أَوْ مَقَامًا ۖ قُلْ مَا
 يَعْبُوءُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَآ دُعَاءُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ

بِتَمِّمُوا فَيَسُوفَ يَكُونُ لِسَاءً أَمَّا
 تَمَّتِ الْخَيْرُ

سُورَةُ ق

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتَ وَتَقُولُ
 هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ۝ وَأَسْرَفَتِ الْجِنَّةُ لِمُتَّقِينَ
 غَيْرِ يَعْبُدِ ۝ هَذَا مَا تَوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ
 حَفِيظٍ ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ وَ
 جَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۝ ادْخُلُوا هَا بِسَلَامٍ ۝
 ذَلِكَ يَوْمَ الْخُلُودِ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا
 وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
 مِنْ قُرُونٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا
 فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّجِيهٍ ۝ إِنَّ
 فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ
 وَأَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ۖ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا
يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ
الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۚ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ
وَإِذَا بَرَأَ السَّجُودَ ۚ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ
مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ۚ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ
بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۚ إِنَّا نَخُنُّ
نَحْنُ وَنَمِيتُ ۚ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۚ يَوْمَ تَشَقَّقُ
الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا
لِأَسِيرِهِ ۚ فَحَبْنِ أَعْلَمَ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنتَ
عَلَيْهِمْ بِجَنَاسٍ ۚ قَدْ كَسَىٰ الْكُرْسِيُّ الْقُرْآنَ ۚ
مَنْ يَتَخَفْ وَعِيدُهُ

تمت بالخير

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے خدا رحمت کامل نازل فرما سردار ہمارے اور مالک ہمارے محمد

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمُعْزِجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

کے کہ صاحب تاج اور معراج اور براق اور نشان کے بین

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

دفع کرنے والا سختی اور ہیفہ اور کال اور بیماری

وَالْأَلَمِ مَرَّاسُمَهُ مَكْتُوبٌ مَرْفُوعٌ مُشْفُوعٌ

اور درد کے نام ان کا لکھا گیا ہے بلند کیا گیا ہے قبول شفاعت کیا گیا ہے

مَنْقُوشٌ فِي اللُّوحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

نقش کیا گیا ہے بیچ لوح اور قلم کے سردار ہیں عرب

وَالْعَجْمِ جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مُعْطَرٌ مُطَهَّرٌ

اور عجم کی جسم ان کا بہت پاک خوشبودار پاکیزہ

مَنْوَرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ الصُّبْحِ بَدْرٌ

روشن بروج خانہ کعبہ اور حرم کے آفتاب چاشت کا کے مانتاب

الدُّجَى صَدْرُ الْعِلْمِ نُورُ الْهُدَى كَهْفٌ

اندھیری رات کے مسند نشین لمبندی کے نور راہ راست کے پناہ

النُّورُ مِصْبَاحُ الظُّلُمِ جَمِيلُ الشَّيْمِ شَفِيعُ الْآ

مخلوق کے چراغ تاریکیوں کے نیک عادتوں والے بخشا نیوالے

مَمْرُ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهُ عَاصِمُهُ

امتوں کے صاحب بخشش اور بزرگی کے اور اللہ نگہبان ہے

وَجِبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبَرَقُ مُرَكَّبُهُ وَ

اور جبریل خدمت گذار ہیں ان کے اور برق سواری ہے انکی اور

الْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ

معراج سفر ہے ان کا اور سدرۃ المنتہی (درخت بیر کا کہ ساتویں آسمان پر)

أَوْ قَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ

مقام ہے انکا اور قاب قوسین کو مراد کمال و صل الہی مطلوب ہے ان کا اور

مَقْصُودَةٌ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودٌ سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ

مطلوب مقصود ہے ان کا اور مقصود انہی پاس موجود ہے سردار رسولوں کے

خَاتَمُ النَّبِيِّينَ شَفِيعُ الْمَذْنُبِينَ أَرْيُسُ

ہر سب نبیوں پر پر بخشنے والے گنہگاروں کے غمخوار

الْفَرِیِّينَ رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ سَاحَتُ

مسافروں کے رحمت واسطے عالموں کے موجب آرام

الْعَاشِقِينَ مُرَادُ الْمُشْتَاقِينَ شَفِيعُ الْعَارِضِينَ

عاشقوں کے مراد مشتاقوں کے آفتاب خدا شناسوں کے

سِرَاجُ السَّالِكِينَ مُضِيحُ الْمُقَرَّبِينَ

چراغ راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے

مُحِبُّ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ

دوست رکھنے والے محتاجوں اور مفلسوں کے سردار جن اور انس کے

نَبِيِّ الْحَسَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدَتِنَا

نبی مکرمہ اور مدینہ منورہ کے پیشوا بیت المقدس اور کعبہ کے وسیلے ہمارے

فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ

پنج دنیا اور آخرت کے خاص مرتبہ مقدار دو کمانوں کے معشوق

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحُسَيْنِ وَ

پروردگار دو مشرقوں اور دو مغربوں کے تانا امام حسین اور

وَالْحُسَيْنَيْنِ مَوْلَيْنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَرْجَى

حسین کے مالک ہمارے اور مالک جن والنس کے کنیت

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورٍ مِّنْ نُورِ

ابوالقاسم نام محمد بیٹے عبداللہ کے ایک نور ہیں اللہ کے نور سے

يَا أَيُّهَا الْمُسْتَاقُونَ بَنُو جَمَالِہ

اے عاشقوں نور جمال آنحضرت کے

صَلُّوْ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

درود بھیجو اوپر ان کے اور ان کی اولاد اور ان کے یاروں پر

وَسَلِّمُوْا وَسَلِّمَاءَ

اور سلام بھیجو سلام

تمت الخیر

تاریخ ۱۹ شوال ۱۳۳۰ھ

بقلم عاصی محمد اکبر علی عفی اللہ عنہ

بمقام سیکرٹری ریاقت

شجره نثر خاندان چشتیه رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةِ
الْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سُرَّوْلِهِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

۱- الہی بجزمت راز نیاز حضرت سرور کائنات خلاصہ موجوات
حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم

۲- الہی بجزمت راز نیاز حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب
علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

۳- الہی بجزمت راز نیاز حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

۴- الہی بجزمت راز نیاز حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید
رضی اللہ عنہ

۵- الہی بجزمت راز نیاز حضرت خواجہ فضیل بن عیاض
رضی اللہ عنہ

۶- الہی بجزمت راز نیاز حضرت سلطان ابراہیم اودیم بلخی

رضی اللہ عنہ

۷- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ امین الدین حدیفہ مرعی

رضی اللہ عنہ

۸- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ شہید الدین بن بہرہ

بھری رضی اللہ عنہ

۹- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ علوم شاہ دہلی پوری

رضی اللہ عنہ

۱۰- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ ابدال ابواسحاق

شامی چشتی رضی اللہ عنہ

۱۱- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ ابوالاحمد چشتی

رضی اللہ عنہ

۱۲- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ ابو محمد چشتی

رضی اللہ عنہ

۱۳- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ ناصر الدین ابویوسف

چشتی رضی اللہ عنہ

۱۴- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ قطب الدین مودود

چشتی رضی اللہ عنہ

۱۵- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی

رضی اللہ عنہ

- ۱۶- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ خواجگان عثمان برونی
چشتی رضی اللہ عنہ
- ۱۷- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ خواجگان فخر کون مکان
حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجر چشتی رضی اللہ عنہ
- ۱۸- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی
اوس چشتی رضی اللہ عنہ
- ۱۹- الہی بھرت راز نیاز حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر
چشتی رضی اللہ عنہ
- ۲۰- الہی بھرت راز نیاز حضرت سلطان المشائخ حضرت سید
نظام الدین محمد محبوب الہی رضی اللہ عنہ
- ۲۱- الہی بھرت راز نیاز حضرت مخدوم نصیر الدین چراغ دہلوی
رضی اللہ عنہ
- ۲۲- الہی بھرت راز نیاز حضرت مولانا کمال الدین علامہ
رضی اللہ عنہ
- ۲۳- الہی بھرت راز نیاز حضرت مولانا سراج الحق والدین چشتی
رضی اللہ عنہ
- ۲۴- الہی بھرت راز نیاز حضرت مولانا علیم الدین چشتی
رضی اللہ عنہ
- ۲۵- الہی بھرت راز نیاز حضرت شیخ محمود راجن چشتی

رضی اللہ عنہ

۲۷- الہی بجزمت رازنیا حضرت مولانا جمال الدین چشتی

راضی اللہ عنہ

۲۸- الہی بجزمت رازنیا حضرت خواجہ محمد حسن چشتی

رضی اللہ عنہ

۲۹- الہی بجزمت رازنیا حضرت مولانا محی الدین یوسف

بمدانی رضی اللہ عنہ

۳۰- الہی بجزمت رازنیا حضرت شیخ المشائخ حضرت شیخ

کلیم اللہ دہلوی رضی اللہ عنہ

۳۱- الہی بجزمت رازنیا شاہ شاہاں حضرت شاہ نظام الدین

اورنگ آبادی رضی اللہ عنہ

۳۲- الہی بجزمت رازنیا حضرت سید العاشقین مولانا محمد نحر الدین

رضی اللہ عنہ

۳۳- الہی بجزمت رازنیا حضرت مولانا و مرشد نازیدۃ العارفین

وقدودہ العاشقین نیاز بے نیاز حضرت نیاز احمد صاحب

چشتی رضی اللہ عنہ

۳۴- الہی بجزمت رازنیا شیخ المشائخ اولیاء اللہ عارف باللہ

حضرت غلام محمد عرف مسکین شاہ رضی اللہ عنہ

۳۵- الہی بجزمت رازنیا واقف اسرار خفی و جلی مقبول بارگاہ

۳۵۔ اہلبی بحرمت راز نیاز رہنمائے سالکان پیشوائے عارفان
 حضرت شاکر امت علی صاحب سید حسینی چشتی
 رضی اللہ عنہ

۳۶۔ اہلبی عاقبت بخیر کن عاجز غریب فقیر حقیر سید اکبر علی
 حسینی چشتی بفضلہ و کرمہ آمین یا رب العالمین۔



ایضاً

برائے حمل سورہ الطارق بنویسید و در گردن ان عورت
 بہ بند و دایں آیت نوشتہ در کمر عورت بہ بند و انتشار اللہ تعالیٰ
 حمل برقرار بماند

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَلَيْهَا حَافِظٌ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ
 خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ ذَا فِئٍ فَإِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ حَافِظًا
 وَهُوَ أَحْسَنُ السَّاجِدِينَ ط ۱۱ در ۸ ط

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ وَإِنَّهُ لَفَسَمٌ
 لَوْ تَعَالَمُونَ عَظِيمٌ فَإِنَّهُ قُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي
 الْكِتَابِ مَكْنُونٍ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا مَظْهُرُونَ
 تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ه
 ایضاً

بستن حیض

بستن خون حیض هفت تار ریشمان سرخ از پائے تا پیشانی
پیچوده بفت گره دهند و در میان چهله آغی دهند و بر هر گره این اسم
خوانند دم کند بسم الله الرحمن الرحيم

يَا حَافِظُ يَا حَفِيفُ يَا مَالِكُ يَا مَلِكُ يَا مَالِكُ
الْمَلِكُ يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا رَحْمَتَكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

و باز نه گره دهد و بخواند

يَا كَرِيمُ يَا حَافِظُ يَا حَفِيفُ يَا رَقِيبُ يَا
وَكِيلُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَ
سَنُونِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ
وَالِهِمْ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

البصائر في آسيب نروده

بیار دروغن تلخ هر قدر که خوابد و با وضو سوره آلم

تَرْكَيْفَ هفتاد و پنج بار خوانده دم کند و تا سه روز بر بدن آسیب
زده انقدر بماند که یک موی باقی بماند و نهایت یک هفته بماند
و پھر بیز از لحم دارو۔

ایضاً • نقش در درزه

۱۰	۱۵	۱	۸
۵	۴	۱۴	۱۱
۱۶	۹	۷	۲
۳	۶	۱۲	۱۳

نوستہ بر تات بر بند

ایضاً

برائے دروزه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَشْكُوْا اَشْكُوْا اَشْكُوْا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۝ بر پیشانی بتدر۔

برائے حل شکل

اس رباعی کو اس طرح پڑھو کہ اول وضو کرے اور پھر در بقیدہ
ہو کر بیٹھے اور شیرینی بیکر فاتحہ حضرت شیخ ابوالخیر ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ

کے کرے پھر درود شریف کو بعد و طاق پڑھ کر رباعی کو ستر بار پڑھے اور
اپنے مطلب کا دھیان رکھے اور ہر مرتبہ بعد رباعی کی ایک بار بحق شیخ
ابوالخیر ابوسعید کہے جب موافق تعداد مذکورہ کے پڑھ چکے پھر درود شریف
پڑھے یہ رباعی اثر یا قاضی الحاجات کا رکھتی ہے اور وہ رباعی یہ ہے۔
یا رب بہ محمد و علی و زہرا یا رب کس حسین و آن ال عبا
کز لطف بر آرحا جتم در دوما بے منت خلق یا علی الاعلیٰ

ایضاً

جو کوئی سورہ واقعہ کو ہر شب ایک بار پڑھے رنج فاقہ کشی نہ
اتھاوے چند روز میں غنی ہو جاوے۔

ایضاً

جو کوئی شخص قید ہو جاوے اول و آخر درود پڑھ کر سات مرتبہ
ان آیات کفی کو پڑھے اور اپنی انگلیوں پر دم کرے قید سے رہا ہوگا۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَكُفِيَ بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفِيَ بِاللَّهِ شَهِيدًا وَكَفِيَ
بِاللَّهِ عَلِيمًا وَكَفِيَ بِاللَّهِ حَسِيبًا وَكَفِيَ بِاللَّهِ هَادِيًا
وَكَفِيَ بِاللَّهِ نَصِيرًا.....

ایضاً

جو رُک کا سوتے میں گریہ کرے تو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈال دے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا سَعْدُ اللَّهِ إِلَّا سَلَامٌ تِلْكَ جِسْمُ رُكَّ كَيْ لَمْ يَنْ هُوَ كَا
رُک کا کم روئے گا۔

ایضاً

جو کوئی بیمار اس رباعی کو اول و آخر دو و شریف پڑھ کر پڑھے
خدا کے فضل سے شفا پاوے رباعی یہ ہے۔

اے درصفت ذات تو حیراں کو دہم ۛ دزیر دو جہاں خدمت در گاہ تو بہ
علت تو ستانے و شفا ہم تو دہم ۛ یارب تو فضل خویش بتاں و بدہ

ایضاً

اس آیت کو برگ پان پر لکھ کر قبل آمد بخار کے اس پان کو
مریض دیکھے انشاء اللہ تعالیٰ بخار دور ہوگا اور اگر بخار آجائے
تو بعد آنے بخار کے پان کو کنوئیں میں ڈالے اور یہ عمل تین روز
تک کرے آیت یہ ہے۔

لَا يَرُونَ فِيهَا شُمْسًا وَلَا سِرًا مُّهِرًا

اور ایسے ہی یہ آیت دیگر برگ پیل پر لکھ کر مریض کو کھلا دے۔
قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا....

الْيَضَا

واسطے دفع مرغ کے ان حرفوں کو لکھ کر پیشانی مصرع پر باندھے

۷۶ کَمَيْعَصَ بِحَقِّ حَمْدِ مُحَمَّدٍ

حم حم عسق وبحق إياك نعبدُ

وَيَا لَيْسَ عَيْنِي صَرَعُ قَلَامِ بْنِ قَلَامٍ وَرُودِ شُرُودِ

الضَّأ

جب مکی یا چھرا ایدیں تو تھوڑی ریت دریا کی بیکریہ آیات پڑھے اور گھر میں چھڑک دیوے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ أَحَافِظًا

وَهُوَ الرَّحْمَنُ السَّامِيُّ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنَ

الْخَالِقِينَ وَسُئِدَ اللَّهُ دِينَكَ وَمَا

بِكَ وَرَوْجِكَ

إِذَا

واسطے دفع بھڑی کے تھوڑا شک لیکن پانی میں گھول کر گھر میں

چھڑکیں اور یہ آیت تین مرتبہ پڑھیں ایک ہفتہ میں سب دفع ہوں

بَحَقِّ أَهْيَأَ إِشْرَاهِيَّأَدُوْنِي أَصِيَاوَتُ وَبَحَقِّ
وَعِيْنَتِ الْوَجُوْدِ لِلْعَيِّ الْقِيَوْمِ
اَيْضًا

واسطے دفع ہونے چوڑوں کے اس آیت کو پانی پر دم کر کے
سوراخ میں ڈالے یہ ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا التَّوَاغُلَا وَادَّ النَّمْلُ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا
النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ
وَجُنُودُهُ لَا إِلَيْشُ عَرُونَ ۝

جلد زہروں کے واسطے اس آیت کو ڈھول پر لکھے اور اس کو بجا دے

لَعَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اَيْضًا

اگر کسی جا آگ لگی ہو اس اسماء صاحب کہف سفید بیالی پر
لکھ کر آگ میں ڈالے آگ بجھ جائے گی۔

الہی بحرمة یملیخا مکسا مینا کشط طای

سرفطوس كشاقطمونش بلیسونش
یواس بولس وکلبهم قطیر-



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بیان شجرہ خاندان عالیشان نقشبندیہ مجددیہ •

رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

- ۱- الہی بخدمت شیخ المذنبین رحمۃ اللعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
- ۲- الہی بخدمت خلیفہ رسول اللہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۳- الہی بخدمت صاحب رسول اللہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
- ۴- الہی بخدمت امام قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ
- ۵- الہی بخدمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
- ۶- الہی بخدمت حضرت شیخ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ
- ۷- الہی بخدمت حضرت خواجہ ابو الحسن خرقانی رضی اللہ عنہ
- ۸- الہی بخدمت حضرت خواجہ ابو علی فارمدی رضی اللہ عنہ
- ۹- الہی بخدمت حضرت خواجہ یوسف ہمدانی رضی اللہ عنہ
- ۱۰- الہی بخدمت حضرت خواجہ عبدالخالق عجمی رضی اللہ عنہ
- ۱۱- الہی بخدمت حضرت خواجہ عارف دیوبندی رضی اللہ عنہ

- ۱۲- ابی بکرم حضرت خواجہ محمود نقیہ رضی اللہ عنہ
- ۱۳- ابی بکرم حضرت خواجہ عزیزاں خواجہ رومنی رضی اللہ عنہ
- ۱۴- ابی بکرم حضرت بابا ساسی رضی اللہ عنہ
- ۱۵- ابی بکرم حضرت سید امیر کلال رضی اللہ عنہ
- ۱۶- ابی بکرم حضرت خواجہ خواجگان پیر پیراں سید بہاؤ الدین
نقشبند رضی اللہ عنہ
- ۱۷- ابی بکرم حضرت مولانا یعقوب چرخی رضی اللہ عنہ
- ۱۸- ابی بکرم حضرت خواجہ عبداللہ اصرار رضی اللہ عنہ
- ۱۹- ابی بکرم مولانا زاہد رضی اللہ عنہ
- ۲۰- ابی بکرم حضرت مولانا محمد درویشی رضی اللہ عنہ
- ۲۱- ابی بکرم حضرت خواجہ مولانا ملکلی رضی اللہ عنہ
- ۲۲- ابی بکرم حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رضی اللہ عنہ
- ۲۳- ابی بکرم حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی
سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ۲۴- ابی بکرم حضرت عروۃ الوقتی خواجہ محمد معصوم رضی اللہ عنہ
- ۲۵- ابی بکرم حضرت سلطان الاولیاء شیخ نصیر الدین رضی اللہ عنہ
- ۲۶- ابی بکرم حضرت سید نور محمد بدایونی رضی اللہ عنہ
- ۲۷- ابی بکرم حضرت شمس الدین حبیب اللہ مرزا جان جاناں
شہید رضی اللہ عنہ

- ۲۸۔ الہی بحرمت حضرت مجدد مابہ انسانیہ والمبشر نائب حضرت خیر البشر
خلیفہ خدام روح شریعت مصطفیٰ حضرت مولانا سیدنا عبداللہ
المعروف بشاہ غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ
۲۹۔ الہی بحرمت سید السادات عارف باللہ حضرت غلام محمد شاہ
صاحب رضی اللہ عنہ
۳۰۔ الہی بحرمت سراج الکین قدوة العارفين سید ولی محمد شاہ
صاحب رضی اللہ عنہ
۳۱۔ الہی بحرمت حضرت شاہ کرامت علی شاہ صاحب رضی اللہ عنہ
۳۲۔ الہی عاقبت بحر کن عاجز غریب مسکین سید اکبر علی حسینی
رافضہ وکرمہ

نعوید

گیہوں میں گھن لگ جانیکا خوف ہو تو ذیل کے اسماء طیبہ ایک پرچہ
کاغذ پر لکھ کر ان میں رکھ دے جب تک وہ پرچہ ان میں رہے گا گھن نہ
لگے گا۔ اسماء طیبہ یہ ہیں۔

عَبْدُ اللَّهِ - عَزَّوَالَهُ - قَاسِمٌ - سَعِيدٌ - أَبُو بَكْرٍ
سَلِيمٌ - خَارِجٌ - رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ -

جہاں پھر بکثرت ہوں وہاں حضرت علی بن ابیہتی کا مبارک نام
لیا جاوے باقائے پھر دفع ہونگے۔

عمل برائے چیچک

تین مرتبہ داہنے کان میں اور تین مرتبہ بائیں کان میں کہے اسم
یہ ہے۔ - عَادُ الدِّينِ تَرِيشِي تِيرے یہاں وہاں ہیں۔ ۱۷ ستیلا خبر شد
خبر شد خبر شد شاہ جو ہنسی والے نے تجھے دعا کہنی ہے ۱۷ ستیلا خبر شد
خبر شد خبر شد

ہر گاہیک ماہ نویہ بنید ہا ترقیت بریں نقش نظر کردہ حروف ان
بخواند انشاء اللہ تعالیٰ ان ماہ بخوشے و خرمی بگرد و نقش انیست۔

لَا إِلَهَ	اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ	اللَّهُ
يَا اللَّهُ	يَا رَحْمَنُ	يَا رَحِيمُ	يَا كَرِيمُ	يُمُ
يَا قَدِيرُ	يَا حَلِيمُ	يَا عَظِيمُ	يَا كَرِيمُ	يُمُ
يَا مُقِيمُ	يَا مُعْزِيزُ	يَا كَرِيمُ	يَا	لَطِيفُ

نقش برائے درخشین در خواب نوشتہ در گلو اندازد

هو هو هو هو هو

هو هو هو هو هو

ما ما ما ما ما

ما ما ما ما ما

برائے ڈوبہ اطفال بہقت عدد نقش نوشتہ یکے در گلو

انداز و دشش تعویذ در پیش وقت بنویسند مجرب است

۷۸۶

	۹۹	۱۱	۸۸
	۷۷	۵۵	۳۳
	۲۲	۹۹	۷۷

یا عسر یا عسر

بر جای که سنگ در خانه افتد نقش نوشته در خانه چسبانند

۳۴	۱۱	۸	۲
۱۱	۱	۶	۱۱
۱۱	۶	۳	۷۱
۱	۱	۷	۱۵

برای دزد سر تمام و دزد نیم سر این نقش نوشته در سر در دزد

ابابکر صدیق	عمر خطاب	عثمان عفان	علی ابن طالب
علماء توریت	وانجیل	وزیرور	وفرقان

برائے قیامزدن دو نقش فرشتہ کی بخورون دید و دیکھ بر
 بازوئے راست بہ بند و ہما فوقت قیامزدان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ لَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولَ اللَّهِ مَا سَكَنِي
 فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 ترکیب رفع حمل

بیارد استخوان شتر خشک ساییدہ دوسہ روز از آب بادہند
 زایل شود ایضاً جاری کرون حیض سہاگہ ایلا
 ۲ ماشہ ۲ ماشہ

در بیڑہ پان بہ وہند زود جاری شود واللہ اعلم بالصواب۔
 چوں ماہ توبہ بیند این نقش را بہ بیند ادا ماہ بخوشی و غورجی
 بگذرد و فتوح بسیار شود دشمنان مقہور گردد و ہر چہ
 بخورد و پیوسد یسج حساب بنا شد و جب فرمود محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الا اله	اله	الله	محمد	رسول	الله
۶۱۱	۶۶	۳۲	۳۳	۹۳	۱۸
۲۶۲	۸۸	۴	۷۸	۱۱۲	۱۱۷
۷۲	۱۲۸	۷۸	۱۷۱	۷۱	۸۱
اول	۱۳۸	۷۸	۳۷۱	۱۷۱	بر

اگر حمل خام عدوت میرود این نقش را نوشته در گلوبند
کامیاب شود.

وَالطَّاءُ وَالْيُوسُفُ وَالطَّنَّاءُ بِحَقِّ إِيَّاكَ تَعْبُدُ وَ
إِيَّاكَ تَسْتَعِينُ صَمٌّ بِكُمْ مَعْمَى فَهُمْ

لَا يَرْجِعُونَ اهْيَا أَشْرَاهِيَا

نقش برای گره گلو در گلو یا بر گردن باشد دفع شود باید
که این نقش نیست و در تعویذ ریزه سنگی ناده در گلو اندازد

علا ع اصرع هل دو دو ۵۵۵ ۲۱ ۱۵
وس لا ع البس ام ع ۵۵۵ درار سالور هو
افالچ را کا لا ۵۵۵ ۱۱۸ ع ۵۵۵ ۵۵۵ ۵۵۵ ح

نقش که بیماری مسان طفلان که خشک شده با در گلواند ارد

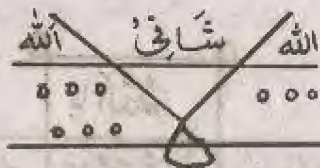
	یا الله	
یا الله	یا محمد	یا الله
	یا محمد	
یا الله	یا محمد	یا الله
	یا محمد	

نقش برائے بند کردن خون حیض مفید بود

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

نقش برائے درد نیم سرنوسته در سردار



برائے درد تمام سرنوسته در سردار و صحت یابد

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

۷	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

این نقش را اگر در سر دارد هر جا که رو سخن بالا گردد

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ	اللَّهِ
صَمٌّ	بِكُمْ	عُمِّي	فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ

نقش جدری یعنی چپک اول شیرینی یک فلوس
پا و بالا بنام پیر و تلگیر آورده فاسخه و هانی دره بعده
نقش نوشته در گلو طفل اندازد - اگر براید کم براید

اللَّهُ الْعَالَمِينَ	الْحَمْدُ	الرَّحِيمُ	مَالِكِ الْيَوْمِ الدِّينِ
إِيَّاكَ	تَعْبُدُ	وَأَيَّاكَ	تُسْتَعِينُ
إِهْدِنَا صِرَاطَ	الْمُسْتَقِيمِ	صِرَاطِ الَّذِينَ	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ	عَلَيْهِمْ	وَالضَّالِّينَ	آمِينَ

اگر کے عورت حاملہ را حیض جاری شود باید کہ ہفت

نقش نوشتہ یکی در کمر اندازد و شش

سرد	۵۱۲	۳	بخوردن و بد
-----	-----	---	-------------

الضَّ

برائے محبت این نقش را نوشتہ یکی پیش خود دارد و یک
بنام او شخص در زمیں دفن کند انیس

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

الضَّ

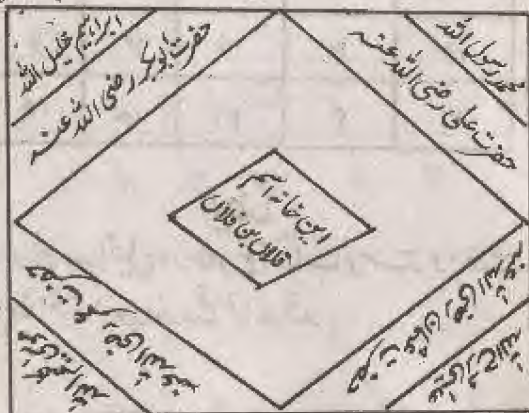
برائے محبت نوشتہ در شربت بد بد مطیع شود

وَالْقَتُّ	عَلَيْكَ	مُحَبَّةٌ	مِنْنِي
مِنْنِي	مُحَبَّةٌ	عَلَيْكَ	وَالْقَتُّ
عَلَيْكَ	وَالْقَتُّ	مِنْنِي	وَالْقَتُّ
مُحَبَّةٌ	مِنْنِي	مُحَبَّةٌ	عَلَيْكَ

ایضاً

برائے مسخرات ہر گاہ بیسکہ ماہ محرم نو بیند اول
روز چہار شنبہ آید بوقت یکپاش روز برآمدن بنوید
وزیادہ از سه تعویذ نہ نوید - نقش انیست -

ازیں طرف شروع کند



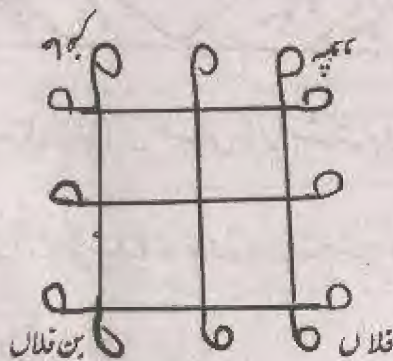
برائے مقہوری اعدا این نقش را نوشته در زیر سنگ
قبرستان از پارچہ پچیدہ بہ نہند در ہفتہ عشرہ دفع خواہند

واللہ اعلم بالصواب نقش انیست

۷	۴۲	۵	۸	۴۳
۶	۱۷	۱۱	۱۶	۴۰
۲۵	۱۷	۱۳	۹	۱
۲۴	۱۰	۱۵	۱۴	۲
۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹

ایضاً

برای دفع اعدا قیل از طلوع آفتاب نوسته و هفت ریزه
نمک انداخته بیوزاند دفع خواهد شد



نقش برائے سحر و جادو از زعفران نوشتہ در گلو اندازد

اسد اللہ	حذر	و بہ ۱
اسد	منظور	۱۸ دریکے
ما	حش	۱۵

♡ ♡ ♡ ♡ ♡ ♡

۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶
۷ دھ

♂ ♂ ♂ ♂ ♂ ♂

۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶ ۶
۷ دھ

۱۱ ۱۲ = ۱۱ ۱۱

نقش برائے رعاف نوشتہ در سر درو صحت یابد

یا غفا	یا للمد
یا سه	یا حمد سه

برائے درو گوش بہ بند و صحت یابد

ی	۱۱۱	ل ل	الا	ی	۱۱	سرس	خدر
ی ی	ع ع	ی ی	۱۱۱	دو	دو	ع ع	ع ع

برائے حول دل در گلو بدادو

حال	۱۱۱	ح ح	کو
ل	دو	لا	ف
و	لا	ال ا	حال
الا	ل ع	ل ی	لا ع طفر

برائے محفوظ از نظر بد در گلو بدار دایم باشد

۱۵۲۰	۱۵۲۳	۱۵۲۶	۱۵۱۳
۱۵۲۵	۱۵۱۲	۱۵۱۹	۱۵۲۲
۱۵۱۵	۱۵۲۸	۱۵۲۱	۱۵۱۸
۱۵۲۲	۱۵۱۲	۱۵۱۴	۱۵۲۶

ایضاً نقش

برائے مقهوری اعدا باید که بوقت زوال یعنی دوپہر
نقش را از شیر آگ بنویسد و بعد ازاں وقت شام بعد مغرب
یازده عدد و مرتج سیاه گرفتہ بر ہر مرتج مذکور یا زودہ یازده

مراتبہ یا قہار یا جبّار خواندہ بدو در آتش بسوزاند
و دمانہ بجناب بارئہ طریق در سجده رفته و دست دراز
بہ کردہ باینطور قہرید یا الہی دوست خوشحال دشمن پایمال
تا عرصہ محنت روز عمل کند و باینطور نقش ~~در آتش بسوزاند~~

نقش انیسبت

یَا قَهَّارُ	یَا حَبَّارُ	یَا قَهَّارُ
یَا قَهَّارُ	انیجا اسم نبویہ	یَا قَهَّارُ
یَا قَهَّارُ	یَا حَبَّارُ	یَا قَهَّارُ

ایضاً برائے محبت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

و	ا	ح
ز	۵	ج
ب	ط	د

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ابنی صاحب این حرز در میان فلاں بن فلاں محبت شود
دیگر نقش بچار طرح

هلاکے انداز ناری

علو درجات ابی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۶	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۴

فتوحات خاکی

تحریرات باوی

۷۸۶

۶	۷	۸
۱	۵	۹
۴	۳	۲

۷۸۶

۲	۷	۱
۹	۵	۱
۴	۳	۸

خروج از تو بادی فتوح از تو خاک = یما می محبت به ناری هلاک
 اور حیب انکو بہر نا چاہے تو ہر عدد بہر نام موکل لیتا جاوے۔
 (۱) اَتَتْ حَيَّالٍ يَا اللَّهُ (۲) يَتَتْ حَيَّالٍ يَا بَاسِطُ
 (۳) حَتَّتْ حَيَّالٍ يَا جَمِيلُ (۴) دَتَتْ حَيَّالٍ يَا ذَا لِيَمُ
 (۵) هَتَّتْ حَيَّالٍ يَا هَادِي (۶) وَتَتْ حَيَّالٍ يَا دَارِتُ
 (۷) زَتَتْ حَيَّالٍ يَا زَاكِي (۸) حَتَّتْ حَيَّالٍ يَا حَمِيدُ
 (۹) طَتَتْ حَيَّالٍ يَا طَاهِرُ - و نوشت تعویذ ہا ہر گاہ بیکہ
 ماہ نو بہ بیند اس زمان اول روز یکشنبہ آید التوقت شروع کند
 چہارم پانزہ پانزہ بلا ناغہ بنویسد و بادی یار شید فخر صد بار
 وصل اللہ علیک یا محمد صد بار بخواند۔

ایضا

تعویذ آتشی را از آب شستہ ہر چہار کونہ خانہ یا محل اندازد
 انشاء اللہ تعالیٰ لاخلل جن دفع شود و یکی تعویذ مذکور را در گلو مہنی
 اندازد۔

ایضاً

نقش فقیاب رایکے نوشتہ از عوم جامہ استوار نموده
 بر درخت کہ بار شیریں می آرد خواهد بیست و دو یکی در آب
 دریا یا در آب روان باید انداخت و سو یکی نقش در آتش
 اندازد و چهارم تعویذ را باین مضمون نوشته کہ یا الہی محبت فلاں
 در دل فلاں از برکت تعویذ پدید آید بعدہ ہر بازوے او بر
 بند و مطیع او شود۔ و تعویذ ہلاکے اعداد تصویر گر بہ با سنگ
 در ناف نوشتہ و نام ہر دو بنویسد کہ در میان این ہر دو از
 برکت این تعویذ جنگ شود بعدہ تعویذ مذکور را در زیر درخت
 و یا زیر سنگ قبرستان دفن نماید انشاء اللہ تعالیٰ عداوت
 ان ہر دو مردمان خواهد شد۔ و اگر روزگار کسی کا شہوے تو تعویذ
 فقیاب کو اس طرح لکھ کہ چار کونہ گھر کے چسپاں کرے تو انشاء
 اللہ تعالیٰ روزگار

۵۴

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۱۰۱

بہت جلد ہو جائے

تعویذ یہ ہے

ایضاً

نقش واسطے اس کے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اولاد زندہ نہیں
 رہتی ہے تو چاہیے کہ ایک تعویذ چاندی خالص کا بوزن ڈھائی ماشہ
 و دو گھر کا کرادے اور ایک طرف اس تعویذ کے خانہ میں نیش کشی کروم

کہ جو تھا دیر یا ابتوار کا کاٹا ہوا ہودے ڈالے اور دوسرے خانے میں
یہ نقش ڈالے پھر بوقت دوڑھائی ماہ

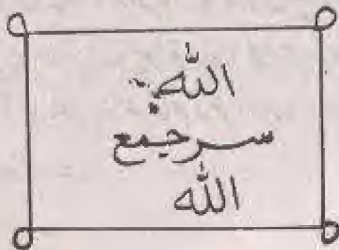
۹	۱
۷	۳

کا حمل ہونے پر عورت کے گلے میں ڈالے
اور حسب توفیق فاتحہ حضرت پیران پیر

کے دلا دے اور تصرف کرے جب بچہ پیدا ہووے تو نہلانے
سے پہلے تعویذ مذکور عورت کے گلے نکال کر بچہ کے گلے میں ڈالے
اور بارہ برس تک بحفاظت بچہ کے گلے میں رکھے بعدہ فاتحہ
حضرت پیران پیر صاحب کی دلا کر تعویذ کو نکال لیوے۔ اللہ شہید
تو اولاد سلامت رہے۔

ایضاً

اگر کسی را اولاد نہی شود یا بد کہ اس نقش را بآب خوشبویات
بروز جمعہ وقت طلوع آفتاب با وضو دے بسوی قطب ممودہ
بیست و یک نقش بنویسد دعوت را بعد پاک شدن از حیض
خور دن دہد ہر روز ہفت نقش متواتر بخورد و بشوہر فراہم آید
بفضل رہی باردار شود یقین کامل وارو۔



نقش اینست

ایضاً

نقش یا بانسط اس کی لکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہمیشہ بلا ناغہ
لکھے جاتے ہیں اور جب لکھنا شروع کرے تو یہ اسم پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اَسْلَامٌ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا السَّرِيقُ اَلْاَعْلَى
اَجِبْ يَا جَابِرًا بُّلْ يَا دُرَّادَا بُّلْ يَا
سَرَفَتْمَا بُّلْ يَا تَشَكَّفِيلَ اَحْضَرُوْهُ لِمُسْجِدَاتِ
كُلِّ بَنِي اٰدَمَ بَنَاتِ حَوَامِعِ الْحَبِّ وَالْاِ
خْلَاصِ مَعَ الْفُتُوحِ وَالْفُتُوْحِ بِحَقِّ يَا بُدُّوْحِ

۲۵	۲۰	۲۴
۲۶	۲۳	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

پہر یا بدروح یا بدروح کہتا جاوے
جب تک بارہ نقش لکھے تعویذ یہ ہے
اور اگر بدروح کو پڑھنا چاہے تو اسم بالا

پڑھ کے پنجہ ہزار بار یا بدروح ہر روز چالیس روز تک جاری
پانی پر معہ ترک حیوانیہ غذا کچھ سی روغن باو ام ڈال کر اور تسبیح
کے اخیر میں یہ اسم تمام کہ جو اوپر اسلام علیکم یا ایہا السرفیق اعلیٰ
پڑھتا رہے۔

ایضاً

نقش ابجد واسطے محبت کے ہر روز، عدد لکھتا رہے۔

۴۸۶

و	ا	ح
تا	۴	ج
ب	ط	د

وہ یہ ہے۔

ایضاً

ترکیب حاضرات از حضرت پیران پیران پیر برائے
 خلل آسیب باید کہ این نقش را نوشتہ و پیچیدہ بالای او پنہ
 و ریشمان بہ پیچند و بعد نماز عشاء در چراغ تو بکتم پاؤ روغن
 مسرشت کردہ و بالای سبوحہ گلے تو و بر سوجہ خاک چہار راہ
 بہادہ چراغ نہادہ روشن کند و مرہق را غسل کتا بندہ پیش او
 بنشاند و جائے نیز پاک باشد و مرہق را حکم کند نظر در چراغ
 دارد و کل موثر نزد خود دارد و نا تہ حضرت غوث الاعظم دہا بندہ
 قلبتہ روشن کند۔

ابنِ طرف
دشمن کند

سو ختم دیوان در پریای و جنتیان و کفزاران و ساحران و جادوگران و نمل و ریا

آنچه در اندام فلان نیست فلان زحمت رساند مستور شده است

3	11	16	1	4
10	2	5	14	15
13	7	12	8	9
6	17	18	19	20
10	21	22	23	24

یابید از خود باز
دو لبوزد و
خاکستر گردد
العجل العجل است
اساعت علیقا علیقا
انت تعظم الوحا
الوحا الوحا

المجلد الوخا المجلد الوخا

یا فاضل

اندر ملاقات

تعوید بچہ کے بڑھنے کے لئے جو ماں کے پیٹ میں بڑھنے سے
بند ہو جاتا ہے اور جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل
سے اس کو بھی اولاد دے دیتا ہے۔

933	934	935	936
937	938	939	940
941	942	943	944
945	946	947	948

(446)

تعوید ترقی رزق اور انہیں تینوں اسماء کو بعد نماز صبح و دوپہر

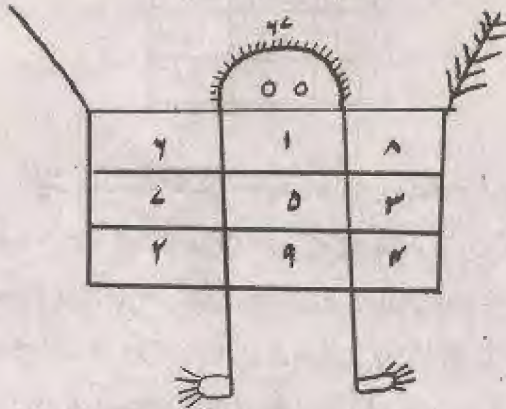
۷۸۶

اللہ	باسط	معطی
۱۵۲	۸۹	۲۶
۴۹	۱۰۶	۱۱۲

قلیتہ ہذا واسطے جلائے آسیب کے آزمودہ ہے کہ اس کو دو قلیتہ لکھے ایک اس قلیتہ کا برابر نقش لکھے چھوٹے نقش کو پارچہ نیلگوں میں پیٹ کر پھر دوسری نقش کلاں کو بھی اسی طرح نیلگوں پارچہ میں پیٹ لے اور پھر قلیتہ حوزہ کو مثل ہاتھوں کے اور قلیتہ کلاں کو بجائے جسم کے کرے اور سر پر ایک جوڑی پارچہ نیلگوں کی لگا دے جب یہ قلیتہ مثل نقش کالا کے تیار ہو۔ اور وقت ضرورت کے سوا پاؤں روغن سرسوں میں قلیتہ کو تر کر کے سرنگوں دست پناہ سے پکڑ کر مریض کے سامنے اوپر ہانڈی پر آب کے رکھے جو قطرہ روغن گرے تو ہانڈی میں گرے۔ جب تمام جل چکے اسی ہانڈی میں ڈال کر منہ بند کر کے کسی جا علیحدہ میں دفن کرے اور فاتحہ حضرت پیران پیر کے دلاوے جس قدر مقدور ہو دے پھر تین قلیتہ نقش دیگر کے علیحدہ کر کے اور پارچہ نیلگوں میں استوار کر کے تیل سرسوں میں تر کر کے سامنے مریض کے تین شب تک ہماٹے رکھ کر جلا دیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ غلل آسیب کا رفع ہوگا۔



نقش اول



فلیتہ دیگر جو بعد محاضرات کے تین روز تک جلاوے

۷	۱۳	۱	۵
۲	۱۳	۸	۱۱
۱۶	۳	۱۰	ع
۹	۶	۱ ع	۱ ع

ترکیب اس کی نیچے کی طرف لکھی گئی ہے معلوم کریں۔

بیاض عملیات و تعویذ

مصنّف

حضرت سید اکبر علی شاہ صاحبِ تپّی سیکری رحمۃ اللہ علیہ

یکے از مطبوعات

شعبہ نشر و اشاعت خالقاہ چشتیہ میرپور خاص

ضلع کھرپار کمر سندھ